باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | Member AKNS

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 03 | منگل 17 دسمبر 2024ء، 14 جمادی الثانی 1446، 06 پوہ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 236

فلاحی ادارہ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے پونچھ ڈویژن میں 41 بیوہ خواتین میں گھروں کی چابیاں تقسیم

ممبر قانون ساز اسمبلی سردار حسن ابراہیم، سردار عابد حسین عابد، کمشنر پونچھ ڈویژن، چیئرمین ضلع کونسل، ڈپٹی کمشنر پونچھ، ایس پی پونچھ، میئر میونسپل کارپوریشن سمیت سیاسی سماجی ومذہبی شخصیات وکلاء اور صحافیوں کی شرکت

میری زندگی کا مقصد دکھی انسانیت کی مدد کرنا ہے، میں نے کرایہ کی عمارت سے شروعات کیں لیکن اللہ کی مدد سے آج یہ ادارہ پوری دنیا میں دکھی یتیم بیوہ لاچار غریبوں اور مسکینوں کی خدمت کر رہا ہے، چوہدری محمد اختر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) دکھی انسانیت کی خدمت کرنے والے فلاحی ادارہ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے پونچھ ڈویژن میں انتہائی مستحق بیوہ خواتین کے لیے تعمیر کیے گئے گھروں کی چابیاں حوالے کرنے کی تقریب ڈسٹرکٹ کمپلیکس آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں راولاکوٹ باغ حویلی اور سدھنوتی کی 41 بیوہ خواتین میں گھروں کی چابیاں تقسیم کی گئیں۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیئرمین کورٹ چوہدری محمد اختر تھے جب کہ تقریب کی صدارت ممبر قانون ساز اسمبلی وصدر جموں کشمیر پیپلز پارٹی سردار حسن ابراہیم نے کی۔ تقریب میں سابق وزیر حکومت سردار عابد حسین عابد، کمشنر پونچھ ڈویژن سردار وحید خان، چیئرمین ضلع کونسل سردار جاوید شریف، ڈپٹی کمشنر پونچھ سید ممتاز کاظمی، ایس پی پونچھ خرم اقبال، میئر میونسپل کارپوریشن سردار نعیم خان (بقیہ 35 صفحہ 03)

راولاکوٹ: فلاحی ادارہ کشمیر آرفن ریلیف ٹرسٹ کی جانب سے پونچھ ڈویژن میں انتہائی مستحق بیوہ خواتین کے لیے تعمیر کیے گئے گھروں کی چابیاں حوالے کرنے کی تقریب سے سردار حسن ابراہیم، چوہدری اختر حسین، کمشنر پونچھ سردار وحید خان خطاب کر رہے ہیں

حکومت کا آئی پی پی کے ساتھ بجلی خریداری کا معاہدہ ختم کرنے کا فیصلہ

مہنگی آئی پی پیز کے ساتھ بجلی خریداری کے معاہدوں سے متعلق ایک اور پیش رفت سامنے آئی ہے، معاہدہ ختم کرنے کا فیصلہ

نجی بجلی گھر کے ساتھ معاہدہ ختم کرنے پر معاملات طے پا گئے ہیں، پاک جین پاور پلانٹ کیساتھ بھی معاہدہ ختم کیا جائے گا

اسلام آباد (دھرتی نیوز) حکومت نے مزید ایک انڈیپنڈنٹ پاور پروڈیوسر (آئی پی پی) کے ساتھ بجلی خریداری کا معاہدہ ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ مہنگی آئی پی پیز کے ساتھ بجلی خریداری کے معاہدوں سے متعلق ایک اور پیش رفت سامنے آئی ہے، مزید ایک آئی پی پی کے ساتھ بجلی خریداری کا معاہدہ ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک اور نجی بجلی گھر کے ساتھ معاہدہ ختم کرنے پر معاملات طے پا گئے ہیں، پاک جین پاور پلانٹ کیساتھ بجلی (بقیہ 33 صفحہ 03)

وفاقی وزیر داخلہ کا سعودی اینٹی نارکوٹکس ہیڈکوارٹر کا دورہ

دونوں ملکوں کا دوطرفہ معاونت کے تحت مزید موثر اقدامات پر اتفاق

ریاض (صباح نیوز) وفاقی وزیرداخلہ و انسداد منشیات محسن نقوی کے سعودی عرب کے اینٹی نارکوٹکس ہیڈکوارٹر پہنچنے پر ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس میجر جنرل محمد ال قرنی نے استقبال کیا۔ محسن نقوی نے سعودی ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس سے ملاقات کی جس میں انسداد منشیات کے حوالے سے باہمی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں انسداد منشیات کے لئے دوطرفہ (بقیہ 34 صفحہ 03)

بنک آف آزاد جموں وکشمیر اور نجی بنک کے درمیان شراکتی معاہدہ

معاہدے کے تحت بنک آف آزاد جموں وکشمیر آئی بی این نمبر استعمال کر سکے گا، دونوں بنکوں کے نمائندگان کی طرف سے دستخط

اس تعاون کا مقصد بین الاقوامی بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) سسٹم کو مربوط کر کے مالیاتی لین دین میں انقلاب لانا ہے، ترجمان

اسلام آباد (دھرتی نیوز) بنک آف آزاد جموں و کشمیر نے مالیاتی لین دین میں انقلاب لانے اور کیش مینجمنٹ کو بڑھانے کے لیے فیصل بینک کے ساتھ شراکت داری قائم کی ہے اس سلسلے میں اسلام آباد میں دونوں بنکوں کے نمائندگان کی طرف سے دستخط کئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق بینک آف آزاد جموں وکشمیر (BAJK) جو کہ ایک اہم مالیاتی ادارہ ہے، نے فیصل بینک لمیٹڈ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے۔ اس تعاون کا مقصد (بقیہ 36 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر پاکستان آصف علی زرداری چائنہ انڈیا سمندری ریجن فورم سے خطاب کر رہے ہیں

بنکوں کے شرح سود میں 2 فیصد کمی

اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 200 بیس پوائنٹس کی کمی کی گئی، شرح سود 2 فیصد کمی سے 13 فیصد ہوگی، پالیسی ریٹ کو 17 دسمبر 2024 سے 200 بی پی ایس کم کر کے 13 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

ایم پی سی کی توقعات کے مطابق نومبر 2024 میں عمومی مہنگائی کم ہو کر سالانہ بنیادوں پر 4.9 فیصد ہوگئی، زرمبادلہ کے ذخائر کو بڑھا کر لگ بھگ 12 ارب ڈالر تک لانے میں مدد ملی، اسٹیٹ بنک آف پاکستان

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بڑا فیصلہ کرتے ہوئے شرح سود 200 بیسس پوائنٹس کم کر کے 13 فیصد کرنے کا اعلان کر دیا۔ اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 200 بیس پوائنٹس کی کمی کی، شرح سود 2 فیصد کمی سے 13 فیصد ہوگی۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 17 دسمبر 2024 سے 200 بی پی ایس کم کر کے 13 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں کہا گیا کہ ایم پی سی کی توقعات کے مطابق نومبر 2024 میں عمومی مہنگائی کم ہو کر سالانہ بنیادوں پر 4.9 فیصد ہوگئی، اس کمی کی بڑی وجہ غذائی مہنگائی کا مسلسل کم ہونا نیز نومبر 2023 میں گیس کے نرخوں میں اضافے کے اثرات کا بتدریج ختم ہونا تھا۔ اعلامیے میں کہا گیا (بقیہ 37 صفحہ 03)

چوہدری غلام عباس کی 57ویں برسی کی تین روزہ تقریبات شروع

آزاد کشمیر بھر اور راولپنڈی اسلام آباد سمیت مقبوضہ کشمیر اور برطانیہ میں بھی پروگرام

مظفرآباد (دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے زیراہتمام رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس کی 57ویں برسی کی تین روزہ تقریبات شروع کر دی گئیں۔ آزاد کشمیر بھر اور راولپنڈی اسلام آباد سمیت مقبوضہ کشمیر اور برطانیہ میں بھی صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان کی ہدایت پر سابق صدور مسلم کانفرنس اور سیکرٹری جنرل مرحومین کے مزارات پر چادریں چڑھائی گئیں اور فاتحہ خوانی کی گئی۔ (بقیہ 38 صفحہ 03)

نیب کی اپنے ہی ڈی جی کے خلاف

انکوائری روکنے کا حکم

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نیب کو سابق ڈی جی شہزاد سلیم کے خلاف تادیبی کارروائی روکنے کے حکم میں 29 جنوری تک توسیع کر دی۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے شہزاد سلیم کی نیب انکوائری کے خلاف (بقیہ 39 صفحہ 03)

یورپی یونین مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالیاں رکوائے، علی رضا سید

یورپین پارلیمنٹ کی سربراہ اور یورپی کونسل، یورپی کمیشن کے سربراہوں کے نام خط

برسلز (صباح نیوز) کشمیر کونسل یورپ (کے سی ای یو) کے چیئرمین علی رضا سید نے یورپی یونین کے اعلی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔ انہوں نے اس تناظر میں یورپی کونسل کے سربراہ انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈی لیئن اور یورپی یونین کی پارلیمنٹ کی سربراہ روبرٹا میٹسولا، یورپی یونین کے (بقیہ 40 صفحہ 03)

کشمیر کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتیں ایک پیج پر ہیں، سردار عتیق

ہندوستان نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے نہتے لوگوں کے خلاف جنگ چھیڑ رکھی ہے 2019 کے بعد اس میں شدت آئی ہے

ہندوستان کشمیریوں کو حق خودارادیت کا مطالبہ کرنے پر گزشتہ 76 برس سے وحشیانہ مظالم کا نشانہ بنا رہا ہے، وفود سے گفتگو

مظفرآباد/راولپنڈی (دھرتی نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر وسابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ نریندر مودی کی زیرقیادت بھارتی حکومت حق خودارادیت کے حصول کی کشمیریوں کی جدوجہد کو دبانے کے لیے فوجی طاقت کا وحشیانہ استعمال کر رہی ہے لیکن وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ ہندوستان نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے نہتے لوگوں کے خلاف جنگ چھیڑ رکھی ہے اور 5 اگست 2019 کے بعد بھارتی (بقیہ 41 صفحہ 03)

مظفرآباد، ایڈہاک ملازمین کا گرینڈ مشاورتی اجلاس، اہم فیصلے

ملازمین تنظیموں کے نمائندوں کی عارضی ملازمین کے مطالبات کی حمایت

مظفرآباد (دھرتی نیوز) ایڈہاک ملازمین کا گرینڈ مشاورتی اجلاس، حکومت سے فوری قانون سازی کر کے مستقل ملازمت کی اپیل، مختلف محکموں کی آسامیاں مشتہر کر کے حکومت کی طرف سے وعدہ خلافیوں پر شدید تحفظات کا اظہار، مستقل نہ کیے جانے پر دوبارہ احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ، ملازمین تنظیموں کے نمائندوں کا ایڈہاک وعارضی ملازمین کے مطالبات کی حمایت اور احتجاج کی (بقیہ 52 صفحہ 03)

شہدائے اے پی ایس کی قربانی ناقابل فراموش ہے، علی امین گنڈاپور

ہمارے دلوں میں یہ سانحہ زندہ ہے اور رہے گا، سانحہ اے پی ایس کی برسی پر پیغام

پشاور (صباح نیوز) وزیراعلی خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ شہدائے اے پی ایس نے قربانی کی ایک ایسی داستان رقم کی جو کبھی فراموش نہیں کی جا سکے گی۔ سانحہ آرمی پبلک سکول کی 10ویں برسی کے موقع پر وزیراعلی خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا کہ آرمی پبلک سکول پشاور کا (بقیہ 51 صفحہ 03)

انسان کے قدرتی دانت دوبارہ اگ سکتے ہیں، جاپانی ماہرین

نئی دوائی سے تیسری بار بھی بعض دانت اگ سکیں گے، نتائج حوصلہ افزا ہیں

ٹوکیو (دھرتی نیوز) جاپانی سائنس دانوں نے ایسی منفرد دوائی تیار کرنے کا دعوی کیا ہے جس کے استعمال سے انسان کے قدرتی دانت دوبارہ اگ سکیں گے۔ انسان سمیت زیادہ تر جانداروں کے دانت قدرتی طور پر صرف دو بار ہی اگتے ہیں، پہلی بار بچپن میں انسان کے دانت ٹوٹنے کے (بقیہ 42 صفحہ 03)

راولاکوٹ، سانحہ ڈی چوک کے

شہداء کے لیے دعائیہ تقریب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) قائد تحریک انصاف پاکستان جناب عمران خان اور سردار عبدالقیوم خان نیازی صدر پی ٹی آئی آزاد (بقیہ 43 صفحہ 03)

AJK بنک اور فیصل بنک کے ساتھ شراکت داری معاہدے پر دستخط کیے جا رہے ہیں

بین الصوبائی قائداعظم گیمز میں آزاد کشمیر ٹیمز کی بہترین کارکردگی

مارشل آرٹ (جوڈو) کے مقابلوں میں محمد فراز نے براونز میڈل، انعم وصابر اور مومنہ رانی نے سلور میڈل جیت لیے

1500 میٹر ریس میں آزاد کشمیر کے اتھلیٹ عبدالوہاب نے سلور میڈل حاصل کر لیا، بیڈمنٹن کی ٹیم سیمی فائنل میں پہنچ

والی بال کے مقابلہ جات میں آزاد کشمیر کی ٹیم نے تیسری پوزیشن کے لیے بلوچستان کی ٹیم کو ہرا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا

اسلام آباد (سپورٹس ڈیسک) بین الصوبائی قائداعظم گیمز میں آزاد کشمیر کی ٹیمز کی بہترین کارکردگی کا سلسلہ جاری۔ مارشل آرٹ (جوڈو) کے مقابلوں میں محمد فراز نے براونز میڈیل، انعم، صابر براونز، مومنہ رانی نے سلور میڈیل جیت لیے۔ جبکہ باکسنگ کے مقابلہ جات میں صائم ابرار 48 کلوگرام کیٹگری، بلال اشرف 57 کلوگرام کیٹگری، جنید خادم نے 63.5 کلوگرام کیٹگری اور توفیق منیر 71 کلوگرام کیٹگری میں براونز میڈیل حاصل کر لیے۔ 1500 میٹر ریس میں آزاد کشمیر کے اتھلیٹ عبدالوہاب نے سلور میڈیل حاصل کر لیا، جبکہ ریسلنگ میں علی نے سلور میڈیل حاصل کیا، اقبال نے آزاد کشمیر اور (بقیہ 53 صفحہ 03)

سرکاری ونجی تعلیمی اداراجات میں

گرم لباس کی حد تک نرمی

مظفرآباد (دھرتی نیوز) سیکرٹری ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر نے حالیہ سردی کی شدت میں اضافے کے پیش نظر آزاد کشمیر کے تمام سرکاری ونجی تعلیمی (بقیہ 54 صفحہ 03)

جموں کشمیر کی تاریخی ریاست کے موضوع پر کشمیر کانفرنس

عالمی سطح پر مسئلہ کی اہمیت، حل و دیگر امور بارے پیش رفت کے حوالہ سے گفتگو

لندن (دھرتی نیوز) برٹش ہاؤس آف کامنز لندن میں "جموں وکشمیر کی تاریخی ریاست کے دوبارہ اتحاد اور حق خودارادیت" کے موضوع پر بین الاقوامی کشمیر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام یونائیٹڈ کشمیر پیپلز نیشنل پارٹی (UKPNP) یونائیٹڈ کنگڈم چیپٹر نے کیا (بقیہ 55 صفحہ 03)

خواتین کی بیداری کے موضوع پر سیمینار، شعور بیدار کرنے پر مکالمہ

اس طرح کے پروگرام خواتین کی تعلیم وترقی، حقوق کے حوالے سے شعور بیدار کرنے میں معاون گار ثابت ہوں گے

خواتین کی تعلیم ایک روشن مستقبل کی بنیاد ہے، ڈاکٹر ریحانہ کوثر، ڈاکٹر طاہرہ جبین، قرۃ العین شبیر، ڈاکٹر عاصمہ کا خطاب

مظفرآباد (صباح نیوز) مظفرآباد میں "خواتین کی بیداری" کے موضوع پر ایک اہم پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد خواتین میں تعلیم اور شعور کی بیداری کو فروغ دینا تھا۔ یہ اپنی نوعیت کا منفرد پروگرام تھا، جس میں مختلف مکتبہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والی خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی ڈاکٹر ریحانہ کوثر، ڈاکٹر طاہرہ جبین، آفیسر اطلاعات قرۃ العین شبیر، ڈاکٹر عاصمہ ابراہیم ضیاء نے خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر ریحانہ کوثر نے دور حاضر کے چیلنجز کے تناظر میں نوجوان بچیوں کی تعلیم اور کردار سازی پر گفتگو کی جبکہ دیگر مقررین نے خواتین کی تعلیم کو ایک روشن مستقبل کی بنیاد قرار دیتے ہوئے اس کے (بقیہ 56 صفحہ 03)

ترکیہ: صدر امتنا مالاقصی شیخ ڈاکٹر عصام بشیر وزیر اطلاعات آزاد جموں وکشمیر پیر مظہر شاہ کو اعزازی شیلڈ دے رہے ہیں

آج تک کوئی وی پی این بلاک نہیں

کیا، چیئرمین پی ٹی اے

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین پی ٹی اے لیفٹیننٹ جنرل (ر) حفیظ الرحمان نے کہا ہے کہ آج تک کوئی وی پی این بلاک نہیں کیا، میں نے اسمبلی میں کہا تھا ہم وی پی این بلاک کر سکتے ہیں لیکن ہم نہیں کریں گے، موبائل نمبر پر بھی وی پی این رجسٹریشن کی اجازت دے دی ہے۔ پی (بقیہ 57 صفحہ 03)

سدھنوتی، تحریک آزادی کے رہنماؤں کے مزاروں پر حاضری دی گئی

صدر جموں وکشمیر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان کی ہدایت پر پھول چڑھائے گے

سدھنوتی (بیورو رپورٹ) صدر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان کی ہدایت پر تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنماؤں کے مزاروں پر پھولوں کی چادر چڑھائی جائے۔ سدھنوتی میں غازی کشمیر سردار فیروز علی خان بانی دارلعلوم سدھنوتی کی مزار پر حاضری جس میں وائس چیئرمین بلدیہ سردار مظہر کاش صدر پی ٹی آئی پونچھ ڈویژن سردار شاہد محمود صدر سدھن ایجوکیشن سردار تسلیم احمد مسلم کانفرنس (بقیہ 50 صفحہ 03)

ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کی تصنیف "قائداعظم اور مشاہیر کشمیر" کی تقریب رونمائی

تقریب کی صدارت پرنسپل ادارہ پروفیسر ڈاکٹر یاسر عرفات عباسی نے کی، پروفیسر صاحبان، سیاسی، سماجی شخصیات کی شرکت

تقریب میں ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کو تحقیقی اور علمی کاوش "قائداعظم اور مشاہیر کشمیر" کے تصنیف پر شاندار خراج تحسین پیش کیا گیا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پروفیسر ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کی تصنیف قائداعظم اور مشاہیر کشمیر کی تقریب رونمائی، مقالہ جات پیش، تفصیلات کے مطابق لٹریری سوسائٹی کیپٹن حسین خان شہید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ کے زیراہتمام نامور محقق اور ادیب ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کی کتاب "قائداعظم اور مشاہیر کشمیر" کی تقریب رونمائی منعقد کی گئی۔ تقریب کی صدارت پرنسپل ادارہ پروفیسر ڈاکٹر یاسر عرفات عباسی نے کی۔ معزز (بقیہ 44 صفحہ 03)

ٹرمپ کی تقریب حلف برداری سے قبل غزہ جنگ بندی کا امکان

جنگ بندی قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ تقریبا طے پا چکا ہے، غیرملکی میڈیا

غزہ (صباح نیوز) غیرملکی میڈیا رپورٹ میں دعوی کیا گیا ہے کہ گزشتہ برس اکتوبر سے شروع ہونے والی جنگ کے دوران پہلی بار حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدہ طے پا جانے کے قریب پہنچا ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق حماس سے منسلک مصدقہ ذرائع نے نام نہ ظاہر (بقیہ 45 صفحہ 03)

اسرائیل کا مغربی کنارے پر بھی

خودکار ہتھیار نصب کرنے کا فیصلہ

تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیل نے غزہ کے بعد اب فلسطین کے مغربی کنارے پر بھی خودکار ہتھیار نصب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (بقیہ 46 صفحہ 03)

جان یاسر رفیق نے چین کی جامعہ سے پی ایچ ڈی مکمل کر لی

ان کا مضمون کا انتخاب کمپیوٹر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا شعبہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس تھا

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پونچھ کے ہونہار جان یاسر رفیق نے چین ساؤتھ ویسٹ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی سے کمپیوٹر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس میں اپنی پی ایچ ڈی مکمل کر لی، ڈاکٹر یاسر رفیق کا تعلق آزاد کشمیر کے تفریحی شہر راولاکوٹ سے ہے۔ وہ گاؤں چھترہ سے قاضی محمد رفیق کے لخت جگر (بقیہ 49 صفحہ 03)

مظفرآباد: محکمہ جنگلات تحدید مظفرآباد ڈویژن کے مہتمم غلام اعوان نارمل ڈویژن کے مہتمم راجہ معراج کی قیادت میں عملہ جنگلات چھاتحل پہاڑی پر لگی آگ پر قابو پانے میں مصروف عمل ہیں

جامعہ پونچھ اور ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن میں دوطرفہ تعاون کا معاہدہ

معائدے کے مطابق فریقین سماجی واقتصادی ترقی، سکل ڈویلپمنٹ میں ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرینگے

تقریب میں وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر اور انیقہ شکور نے معائدے کی دستاویز پر دستخط کئے، اسٹاف ممبران کی شرکت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ اور ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن (ڈبلیو ڈبلیو او) کے درمیان دوطرفہ تعاون کے معائدے (ایم او یو) پر دستخط کر لئے گئے ہیں۔ معائدے پر دستخط کی تقریب کا انعقاد یہاں جامعہ پونچھ کے کانفرنس ہال میں کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) اور ویمن ویلفیئر آرگنائزیشن کی چیف ایگزیکٹو انیقہ شکور نے معائدے کی دستاویز پر دستخط کئے۔ اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان، ڈائریکٹر سٹوڈنٹس افیئرز ڈاکٹر ایڈووکیٹ پرنس پرائم منسٹر یوتھ ڈویلپمنٹ سینٹر جامعہ پونچھ ڈاکٹر محمد فراز، ڈاکٹر گل رعنا اعجاز، ڈاکٹر نگہت (بقیہ 58 صفحہ 03)

MOU SIGNING CEREMONY
Women Welfare Organization (W

اسکولوں سمیت کئی مقامات پر اسرائیلی

بمباری، 63 فلسطینی شہید

غزہ (صباح نیوز) غزہ میں اسرائیل کی جارحیت جاری ہے جس میں متعدد فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ میں 4 اسکولوں سمیت متعدد مقامات پر بمباری کی جس کے نتیجے میں 24 گھنٹوں کے دوران مزید 63 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع خان یونس میں اسکول پر اسرائیلی بمباری (بقیہ 48 صفحہ 03)

وقت..

اکیسویں صدی کی کہانیاں

اکرم سہیل

masohailajk@yahoo.com

آستینوں میں کس کے خنجر تھے۔

ایک دن یہ حساب ہوتے ہیں۔
وقت آخر اٹھاتا ہے پردے...
چہرے خود بے نقاب ہوتے ہیں..

پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر حلقہ پانچ کی نئی تنظیم سازی مکمل ہو گئی

جیالا اور قائد عوام پینل کے درمیان کانٹے دار مقابلہ، جیالا پینل کے طاہر عزیز چغتائی 17 ووٹ لیکر صدر منتخب ہو گے

کل 32 ووٹوں میں سے ایک ووٹر کی غیر حاضری کے باعث اکتیس لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، الیکشن کمشنر

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی آزادکشمیر حلقہ پانچ کی نئی تنظیم سازی مرحلہ مکمل جیالا پینل اور قائدعوام پینل کے درمیان کانٹے دار مقابلہ جیالا پینل طاہر عزیز چغتائی 17 ووٹ لیکر صدر حلقہ پانچ پیپلز پارٹی منتخب جبکہ مخالف امیدوار پروفیسر ریٹائرڈ نثار خان نے 14 ووٹ حاصل کیے۔ گزشتہ روز جھنڈالہ پریس کلب کی بلڈنگ میں چیف الیکشن کمشنر طاہر محمود، ڈاکٹر شیراز، آفاق عادل، معاون نثار طارق، سید عمیر بخاری ایڈووکیٹ، جگہ (بقیہ 47 صفحہ 03)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر....شہر....قریہ....قریہ....کی خبریں

کردار اسلاف و تحفظ تاریخ کانفرنس میں اجداد کے مشن کی تکمیل کا عزم

شہداء کی قربانیوں کو کبھی بھی رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور نوجوانوں میں انکی خدمات کو روشناس کروایا جائیگا

تحریک آزادی میں تمام قبائل نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا، گرینڈ جرگہ مجاہد آباد کے زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس سے خطاب

مجاہد آباد (دھرتی نیوز) مجاہد آباد یونین کونسل ہورنہ میرہ کے مقام پر کردار اسلاف و تحفظ تاریخ کانفرنس کا انعقاد گرینڈ جرگہ مجاہد آباد نے کیا۔ اس کانفرنس میں مقررین سے خطاب کرتے ہوئے اکابرین و اسلاف کے شاندار کردار پر انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ آج انہی کی قربانیوں کے بدولت ہم آزادی کا سانس لے رہے ہیں اور ان شاء اللہ ان کے ادھورے مشن کی تکمیل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار (بقیہ 01 صفحہ نمبر 03 پر)

اسلام آباد: سردار یعقوب خاں سے گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی ملاقات کررہے ہیں

جامعہ پونچھ، ایڈوانس اسٹڈیز بورڈ کا 50 واں اجلاس، 23 طلبہ کے سناپسز منظور

سکالرز کی تحقیقی طریقہ کار سمیت مختلف جہتوں سے متعلق پر موثر تحقیق اور جدید تعلیمی رجحانات ہی جامعہ کی پروفائل میں اضافہ کرتے ہیں

سپروائزرز باہمی تعاون کو فروغ دیں، رجسٹرار یزنٹیشن، بورڈ ممبران کے سوالوں کے جوابات دیئے، ممبران کا اظہار اعتماد

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کے بورڈ آف ایڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ کے 50 ویں اجلاس میں ایم فل، ایم ایس و ایم ایس سی آنرز کے 23 سکالرز نے تحقیق کیلئے سناپسز کا کامیابی سے دفاع کر لیا۔ رجسٹرار و ڈین فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان کی زیر صدارت اجلاس میں ڈائریکٹر ایڈوانس اسٹڈیز اینڈ ریسرچ پروفیسر ڈاکٹر امتیاز حسین، ڈائریکٹر کوالٹی انہانسمنٹ سیل پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال (بقیہ 23 صفحہ نمبر 03 پر)

سانحہ اے پی ایس، شہداء کی مغفرت کیلئے خصوصی دعائیں

144 شہداء کو بھرپور خراج عقیدت پیش، لواحقین سے ہمدردی کا اظہار

نیلم (پی آئی ڈی) ملک بھر کی طرح سانحہ اے پی ایس پشاور کو دس سال مکمل ہونے پر شہداء کی یاد میں آٹھ مقام میں ریلی نکالی گئی۔ ڈسٹرکٹ کمپلیکس آٹھ مقام سے شہداء بن حل چوک تک ریلی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر چوہدری بشارت نے کی۔ سانحہ پشاور کے 144 شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ریلی میں سول سوسائٹی، انجمن تاجران، طلبا سمیت ہر مکتبہ فکر کے (بقیہ 22 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: محکمہ جنگلات جے وی فاریسٹ ڈویژن لنگرپورہ رینج کا عملہ سکلنگ میں ضبط شدہ لکڑی کی پیمائش کررہا ہے

حماس کے وفد کی مولانا مفتی محمد تقی عثمانی سے تفصیلی ملاقات

غزہ پر حالیہ اسرائیلی جارحیت کی تازہ ترین صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

کراچی (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے ایک وفد نے ڈاکٹر خالد قدومی کی قیادت میں جامعہ دارالعلوم کراچی کے صدر اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سربراہ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت کی (بقیہ 21 صفحہ نمبر 03 پر)

کمانڈر شمس الحق مجاہد، مربی، دانشور تھے، سید صلاح الدین

شہید شمس الحق کی 31 ویں برسی پر خصوصی تقریب میں شاندار خراج عقیدت

سری نگر (کے پی آئی) امیر حزب المجاہدین اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین احمد نے کہا ہے کہ شہید شمس الحق ایک مربی اور دانشور تھے اور اپنی جان راہ حق میں قربان کی، تحریک آزادی کشمیر کے مربی، استاد، مصنف اور دانشور شہید غلام محمد میر رحمہ اللہ المعروف شمس الحق گفتار اور کردار کے غازی تھے۔ جو سبق دوسروں کو پڑھایا، وقت آنے پر خود بھی اس پر مکمل عمل درآمد کرتے ہوئے (بقیہ 20 صفحہ نمبر 03 پر)

چوہدری انوارالحق کا دور مثالی رہا، سردار محمد ندیم خان

بے بنیاد افواہوں میں کسی قسم کی کوئی صداقت نہیں ہے، خصوصی بیان

ہجیرہ (دھرتی نیوز) مسلم لیگ (ن) حلقہ 3 پونچھ کے سیکرٹری جنرل سردار محمد ندیم خان نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق کا آزاد کشمیر میں دور حکومت مثالی رہا ہے آزاد کشمیر میں جو اس انتشار پھیلائی جارہی ہے اس میں کوئی صداقت نہیں وزیراعظم آزاد کشمیر اپنی مدت پوری کریں گے وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق نے پونچھ سمیت دیگر اضلاع پونچھ کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر (بقیہ 02 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد میں شہری پر مبینہ حملہ کرنے والے دو افراد گرفتار

مظفرآباد (صباح نیوز) چوکی پولیس جلال آباد کی سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری، چوکی افسر شہید الرحمن نے ہمراہ تفتیشی افسران اے ایس آئی علی اصغر خان محمد حفیظ مغل، (بقیہ 03 صفحہ نمبر 03 پر)

ہم ٹرک کی بتی کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، جسٹس منصور علی شاہ

موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے کوئی کام نہیں ہوا، کانفرنس سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس منصور علی شاہ نے کہا ہے کہ ہم ٹرک کی بتی کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، گزشتہ 7 سال میں موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے کوئی کام نہیں ہوا۔ لاہور میں نجی یونیورسٹی کے زیر اہتمام تیسری پائیدار ڈویلپمنٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کلائمیٹ فنانس ہی کلائمیٹ جسٹس ہے۔ جسٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ موسمیاتی (بقیہ 04 صفحہ نمبر 03 پر)

ژوب میں زلزلے کے جھٹکے، کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا

ژوب (صباح نیوز) بلوچستان کے ضلع ژوب میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلے سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق ریکٹر سکیل پر زلزلے (بقیہ 05 صفحہ نمبر 03 پر)

جی ایچ کیو کیس، شیریں مزاری سمیت 9 ملزمان پر فرد جرم

تمام ملزمان کو نوٹس جاری، کیس کی مزید سماعت 19 دسمبر تک ملتوی کردی گئی

راولپنڈی (صباح نیوز) نو مئی سے متعلق جی ایچ کیو حملہ کیس میں سابق وفاقی وزیر شیریں مزاری سمیت 9 ملزمان پر فرد جرم عائد کردی گئی۔ اس کے علاوہ کیس میں پی ٹی آئی کے سینئر رہنما اور سابق وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کو کوٹ لکھپت جیل لاہور سے اڈیالہ جیل راولپنڈی پہنچا دیا تاہم ان پر فرد جرم عائد کرنے کی کارروائی موخر کردی گئی۔ سانحہ 9 مئی سے راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی (بقیہ 25 صفحہ نمبر 03 پر)

اے پی ایس کی دسویں برسی ہمیں سیاہ دن کی یاد دلاتی ہے، بیرسٹر سیف

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ 16 دسمبر کو دہشت گردوں نے (بقیہ 24 صفحہ نمبر 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں درجہ حرارت منفی 23.0 ڈگری سینٹی گریڈ

زوجیلا پر درجہ حرارت منفی 23.0 شوپیاں میں منفی 6.3 ہوگیا

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں درجہ حرارت منفی 23.0 ڈگری سینٹی گریڈ ہوگیا ہے جس کے باعث شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں وادی کا سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ (بقیہ 27 صفحہ نمبر 03 پر)

گاندربل میں ایک لڑکی پراسرار حالت میں ہلاک

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں ضلع گاندربل سے ایک لڑکی کو پراسرار حالت میں مردہ پایا گیا۔ نوجوان لڑکی کو ضلع (بقیہ 26 صفحہ نمبر 03 پر)

جہلم ویلی ڈویژن میں نصف درجن سے زائد جنگلات کمپارٹمنٹس میں آتشزدگی

ہزاروں چھوٹے بڑے درخت، چرند، پرند بھی آگ کے باعث جل کر خاکستر، پائپ لائن کو بھی نقصان پہنچا ہے

ذمہ دار شرپسندوں کے خلاف کارروائی کے بجائے خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہے ہیں، عوامی حلقوں کی شدید تشویش

چناری (صباح نیوز) ہٹیاں بالا اور جہلم ویلی ڈویژن میں شرپسندوں نے نصف درجن سے زائد جنگلوں کو آگ لگا دی، ہزاروں چھوٹے بڑے درخت، چرند، پرند جل کر خاکستر، قومی خزانہ کو کروڑوں روپے مالیت کا نقصان، آتشزدگی کے باعث نوگراں سمیت دیگر علاقوں میں آنے والی پائپ لائن بھی شدید متاثر، متعدد دیہاتوں میں پانی کی سپلائی معطل، تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز محکمہ جنگلات کے جہلم ویلی اور ہٹیاں بالا ڈویژن سے منسلک بنی حافظ، میری، سری کوٹ خالصہ، نوگراں، رتہ کھیتر، کائی ناڑ، سڑک چناری، بلیاں، چنوئیاں سمیت دیگر جنگلوں کو شرپسند عناصر نے آگ لگا (بقیہ 28 صفحہ نمبر 03 پر)

تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت مقبوضہ کشمیر میں گورنر کی متوازی حکومت قائم

عمر عبداللہ کی قیادت میں عوام کی منتخب حکومت بے بس، بیوروکریسی اور ملازمین کس کا حکم مانیں؟ کچھ سمجھ نہیں آتی

عوام کی منتخب حکومت بے بس ہے، ادھر مقبوضہ کشمیر کی بیوروکریسی اور ملازمین دوہرے کنٹرول سسٹم سے پریشان ہیں

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت مقبوضہ کشمیر میں گورنر کی متوازی حکومت قائم ہے جبکہ عمر عبداللہ کی قیادت میں عوام کی منتخب حکومت بے بس ہے ادھر مقبوضہ کشمیر کی بیوروکریسی اور ملازمین دوہرے کنٹرول سسٹم سے پریشان ہیں دوہرے سسٹم کی وجہ سے ملازمین کو یہ پتہ نہیں کہ وہ وزیر اعلیٰ یا لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر عملدرآمد کریں۔ بجلی کے محکمے کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کس کے تحت آتے ہیں، بجلی فیس میں ہر تین مہینے کے بعد اضافہ ہو رہا ہے، کون لوگ اس کو کنٹرول کررہے ہیں۔ پردیش کانگریس کے رہنما طارق حمید قرہ نے سری نگر میں میڈیا کو بتایا کہ جموں و کشمیر (بقیہ 06 صفحہ نمبر 03 پر)

16 دسمبر 2014 سانحہ آرمی پبلک سکول
بلیک ڈے
BLACK DAY

نیلم: سانحہ اے پی ایس پشاور کے شہداء کی یاد میں نکالی جانے والی ریلی سے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر چوہدری بشارت، صدر انجمن تاجران نیکل چوہدری خان ولی، صدر پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن آفتاب تبسم، سید اشفاق بخاری خطاب کررہے ہیں

سری نگر: بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی کو شبیر احمد شاہ اور دیگر حریت رہنماؤں کی طویل ترین قید پر شدید تشویش لاحق

تمام کشمیری قیدیوں کی رہائی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا خاتمہ فوری ناگزیر ہے، ڈی پی ایف

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر میں ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی نے کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما اور پارٹی چیئرمین شبیر احمد شاہ اور دیگر حریت رہنماؤں کی طویل نظر بندی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھارت اور مقبوضہ علاقے کی مختلف جیلوں میں نظر بند کشمیریوں کی رہائی کو یقینی بنانے کے لئے فوری مداخلت کریں۔ ڈی ایف پی کے ترجمان ایڈووکیٹ ارشد اقبال نے (بقیہ 07 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: امیر تحصیل میر عبدالقیوم عزیز چوہدری کی زیر صدارت تحریک لبیک تحصیل میرپور کی تنظیمی باڈی کے سلسلہ میں اجلاس کا گروپ فوٹو

راولاکوٹ: عرصہ 35 سال سے لاپتہ رہنے والے بن بہک کے رہائشی بابو کا بھائی کے ساتھ گروپ فوٹو

چناری: چکوٹھی سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں شہید کلب کی فتح

چکوٹھی سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ کیپٹن سرور شہید کرکٹ کلب اور تاجر الیون کے مابین کھیلا گیا

دلچسپ مقابلے کے بعد محض 7.1 اوورز میں ہدف کی تکمیل، شائقین میں بھرپور جوش و جذبہ، جیت پر مبارکباد

چناری (خصوصی رپورٹر) جہلم ویلی کے سرحدی قصبہ میں سی ایس ایل چکوٹھی سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کی ٹرافی کیپٹن سرور شہید کرکٹ کلب نے تاجر الیون کو شکست دے کر اپنے نام کرتے ہوئے سپر لیگ کی چیمپئن بن گئی۔ تفصیلات کے مطابق چکوٹھی سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ کیپٹن سرور شہید کرکٹ کلب اور تاجر الیون کے مابین کھیلا گیا تاجر الیون کے کپتان محفوظ پیرزادہ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا مقررہ اوورز (بقیہ 29 صفحہ نمبر 03 پر)

چکوٹھی: چکوٹھی سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کی ونر ٹیم کے کیپٹن ڈپٹی کمشنر سے ٹرافی وصول کررہے ہیں

رمضان شوگر مل کیس، شہباز شریف، حمزہ شہباز کیخلاف سماعت 23 دسمبر تک ملتوی

لاہور (صباح نیوز) اینٹی کرپشن کورٹ نے وزیر اعظم شہباز شریف اور ان کے بیٹے حمزہ شہباز کے خلاف رمضان شوگر مل کے مقدمے پر سماعت 23 دسمبر تک ملتوی کردی۔ مقدمے (بقیہ 19 صفحہ نمبر 03 پر)

دہشتگردی کیخلاف جنگ جیت کر ہی دم لیں گے، مریم نواز

شہدا کے والدین اور اہلخانہ کا حوصلہ اور صبر قابل تحسین ہے، برسی پر پیغام

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ اے پی ایس شہدا پوری قوم کے ہیرو ہیں، سانحہ اے پی ایس نے سبق دیا دہشتگردی کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ سانحہ اے پی ایس کی 10 ویں برسی پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے سانحہ آرمی پبلک سکول کے شہدا کو (بقیہ 18 صفحہ نمبر 03 پر)

برنالہ: 16 دسمبر 2014ء کو اے پی ایس پشاور سکول کے شہداء کی یاد میں کوٹ جیل سکول برنالہ میں دعائیہ تقریب کے موقع پر

پاراچنار ٹل روڈ کی بندش، اشیائے ضروریہ، ادویات کی قلت

چار لاکھ آبادی علاقے میں محصور، ہزاروں افراد کے ٹکٹ اور ویزے ایکسپائر

کرم (صباح نیوز) ضلع کرم میں امن و امان کی صورت حال کے باعث پاراچنار مین روڈ پچھلے 68 دنوں سے ہر قسم کی آمد و رفت کے لیے بند ہے، جس کے باعث شہری پریشان (بقیہ 30 صفحہ نمبر 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں بجلی کی طویل بندش کیخلاف احتجاجی مظاہرے

آری پنتھن بیروہ کے رہائشیوں نے حکومت کے خلاف شدید نعرے لگائے

سری نگر (کے پی آئی) ضلع بڈگام کے علاقے بیروہ میں لوگوں نے بجلی کی طویل بندش کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ آری پنتھن بیروہ کے رہائشیوں نے احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے علاقے کے لیے ایک الگ الیکٹرک فیڈر کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے بتایا (بقیہ 31 صفحہ نمبر 03 پر)

اسلام آباد، اے این ایف کی کارروائی، 5 نائیجیرین گرفتار

گرفتار ملزمان سے 135 گرام کوکین اور 3.2 کلوگرام آئس بھی برآمد

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد میں منشیات فروشی میں ملوث نائیجیرین باشندوں کا گروہ پکڑا گیا۔ اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) کی جانب سے گرفتار نائیجیرین باشندے سے حاصل معلومات پر سیکٹر جی 13 میں ہوٹل کے قریب کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران (بقیہ 32 صفحہ نمبر 03 پر)

نیلم، شہداء پشاور کی یاد میں تقریب

نیلم کیل (پی آئی ڈی) سانحہ اے پی ایس پشاور کے شہداء کی یاد میں گریز ویلی میں ایک تقریب کا انعقاد جس میں نائب (بقیہ 17 صفحہ نمبر 03 پر)

روس نے شام سے کچھ سفارت کاروں کو واپس بلالیا

ماسکو (صباح نیوز) روس نے شام کے دارالحکومت دمشق سے اپنے کچھ سفارت کاروں کو وطن واپس بلالیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی وزارت خارجہ نے گزشتہ روز (بقیہ 15 صفحہ نمبر 03 پر)

معیشت کو ڈیجیٹائز کرنے کیلئے کوشاں ہیں، شزہ فاطمہ خواجہ

کرنسی کے استحکام نے انڈسٹری کو بہت فائدہ دیا ہے، مسائل حل ہورہے ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ حکومت معیشت کو ڈیجیٹائز کرنے کے لیے کوشاں ہے کہ معیشت بہتر ہو (بقیہ 16 صفحہ نمبر 03 پر)

چناری، صاحبزادہ اشفاق ظفر کی جلد صحت یابی کیلئے دعائیں

پیپلز پارٹی کے سینئر قائدین کی جانب سے عیادت، بھرپور حوصلہ افزائی

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین، سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر چوہدری لطیف اکبر، وزراء حکومت آزاد کشمیر چوہدری (بقیہ 14 صفحہ نمبر 03 پر)

راجوری، پراسرار بیماری کے باعث 7 افراد جاں بحق

پراسرار بیماری کی تحقیقات کے لیے طبی ٹیمیں راجوری پہنچ گئی ہیں

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر کے ضلع راجوری میں پراسرار بیماری کے باعث 7 افراد جاں بحق ہوگئے ہیں جبکہ علاقے میں خوف و ہراس پیدا ہوگیا ہے۔ راجوری کے (بقیہ 08 صفحہ نمبر 03 پر)

باندی پورہ میں سڑک کے ایک حادثے میں دو بھارتی فوجی زخمی

سری نگر (کے پی آئی) ضلع باندی پورہ میں سڑک کے ایک حادثے میں دو بھارتی فوجی زخمی ہو گئے۔ فوجی اہلکار اس وقت زخمی ہوئے جب ان کی گاڑی ضلع کے علاقے گریز میں (بقیہ 09 صفحہ نمبر 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں ناقص روڈ نیٹ ورک کے باعث حادثات

10 ماہ کے دوران 5 ہزار سڑک حادثات میں 7 سو افراد لقمہ اجل بن گئے

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں ناقص روڈ نیٹ ورک کے باعث حادثات میں قیمتی جانوں کا نقصان ہو رہا ہے سال رواں کے پہلے 10 مہینوں کے دوران قریب 5 ہزار سڑک حادثات میں 7 سو افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں جبکہ 6 ہزار 8 سو سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ سرکاری اعداد و (بقیہ 10 صفحہ نمبر 03 پر)

زرتاج گل کا نام سفری پابندی کی فہرست سے نہ نکالنے کیخلاف رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ نے رکن قومی اسمبلی زرتاج گل کا نام سفری پابندی کی فہرست سے نہ نکالنے (بقیہ 11 صفحہ نمبر 03 پر)

سول نافرمانی کی تاریخ فائنل نہیں ہوئی، شوکت یوسفزئی

حکومت کے پاس وقت کم رہ گیا ہے سنجیدہ مذاکرات کی بات کرے، بیان

پشاور (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ مذاکرات کی وجہ سے سول نافرمانی کی تاریخ فائنل نہیں ہوئی، بدقسمتی سے حکومت کا رویہ بیگانہ ہے۔ پی ٹی آئی کے رہنما شوکت یوسفزئی نے بیان میں کہا کہ سول نافرمانی کی تحریک بالکل شروع ہو جاتی اگر (بقیہ 12 صفحہ نمبر 03 پر)

چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ عامر فاروق کی عدالت کی کازلسٹ منسوخ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق کی عدالت کی کازلسٹ منسوخ کر دی گئی۔ چیف (بقیہ 13 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد: ڈاکٹر ریحانی کوثر و دیگر سیمینار بعنوان "خواتین کی بیداری" میں شرکاء سے خطاب کررہی ہیں

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
کشمیر دھرتی
HD NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✱ ایڈیٹر: عمر خیام

ایل او سی پر پیش آنے والا واقعہ

ایل او سی پر واقع گاؤں مہنڈلہ میں پیش آنے والے مبینہ طور پر فائرنگ کے واقعہ کے بعد مقامی لوگوں نے احتجاجاً کئی گھنٹے تک سڑک بند رکھی، مظاہرین کا الزام تھا کہ جمعتہ المبارک کی نماز کے دوران ایل او سی کے پار سے انڈین آرمی کے بعض نوجوان ہمارے گھروں میں داخل ہوئے اور بعض اشیاء اٹھا کر ساتھ لے گئے، اس دوران مقامی افراد نے فائرنگ کی اور دعوٰی کیا کہ فائرنگ سے دو اہلکار زخمی بھی ہوئے، تاہم مقامی انتظامیہ نے اس طرح کے واقعہ کی سختی سے تردید کرتے ہوئے بتایا کہ انڈین فوجیوں کے مقامی گھروں میں گھسنے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم مقامی لوگوں کا کہنا ہیکہ قبل ازیں بھی اس طرح کے فائرنگ کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں اور مقامی لوگوں کی طرف سے فائرنگ کی جاتی ہے۔ اس واقع کے بعد علاقہ میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔

سوشل میڈیا و دیگر ذرائع کی مدد سے کچھ پرانی ویڈیوز کو بھی اس واقعے سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے اور یہ دکھانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ اس میں جن جوانوں کو عوام بھاگنے پر مجبور کر رہے ہیں وہ انڈین آرمی کے جوان ہیں حالانکہ وہ ویڈیو مکمل طور پر فیک اور محض پروپیگنڈہ ہے، اسی طرح سے عوامی حلقوں کی جانب سے زور و شور سے کہا جارہا ہے کہ انڈین آرمی مقامی گھروں میں داخل ہوئی جبکہ دوسری جانب انتظامیہ و دیگر اداروں کی جانب سے واقعہ کو بے بنیاد قرار دیا جارہا ہے، ضرورت اس امر کی ہیکہ اس واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہے اور اگر انڈین آرمی مقامی گھروں تک آن پہنچی ہے تو اس کے پیچھے محرکات کا پتہ لگاتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف فوری کاروائی ناگزیر ہے جبکہ اگر ایسا کچھ نہیں تو بھی پروپیگنڈہ کرنے والوں کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جانی ضروری ہے تاکہ من گھڑت اور بے بنیاد شوشے چھوڑنے والوں کو نشان عبرت بنایا جاسکے۔

☆☆☆☆

پروفیسر کامران غلام، ایک ہمہ جہت شخصیت

بیداری
سردار عتیق احمد

پروفیسر کامران غلام ان چند نایاب اساتذہ میں شامل ہیں جنہوں نے علم و ادب کی دنیا میں اپنی محنت، مہارت اور بصیرت کے ذریعے منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ انگریزی ادب کے ایک بہترین قاری کے طور پر وہ کلاسیکی ادب کے رموز و اسرار کو سمجھنے اور بیان کرنے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ ان کا پسندیدہ موضوع "لٹریری کریٹیسزم" ہے، جس میں ان کی مہارت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ شیکسپیئر کے شہرہ آفاق ڈرامہ ہیملٹ پر اے سی بریڈلے اور کالرج جیسے ممتاز نقادوں کے خیالات پر انہیں مکمل عبور حاصل ہے۔ ان کی تدریس طلبہ کو نہ صرف ادب کے حسن سے آشنا کرتی ہے بلکہ تنقید کے گہرے پہلوؤں کو سمجھنے کا شعور بھی عطا کرتی ہے۔

ادب کے علاوہ، پروفیسر کامران غلام انگریزی زبان اور لسانیات کے میدان میں بھی غیر معمولی مہارت رکھتے ہیں۔ ان کا علم لسانی نظریات پر مشتمل ہے، جو نامور ماہرین جیسے نوم چومسکی کی منٹلزم (Mentalism) کی تھیوری سے لے کر ساختیات (Structuralism) تک وسیع ہے۔ وہ لسانیات کو محض ایک فنی موضوع کے طور پر نہیں دیکھتے بلکہ زبان کے ارتقا، ساخت اور معنیاتی پہلوؤں کو عملی زندگی سے جوڑ کر پیش کرتے ہیں۔ ان کی تدریس طلبہ کو زبان اور ادب کے مابین تعلق کو سمجھنے اور ان کی گہرائی میں جانے کی ترغیب دیتی ہے۔

پروفیسر کامران غلام ایک بہترین کالم نگار بھی ہیں۔ وہ اردو اور انگریزی اخبارات میں باقاعدگی سے کالم لکھتے ہیں، جن میں ادب کی چاشنی اور مقصدیت کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف علمی گہرائی رکھتی ہیں بلکہ خوبصورت اور شگفتہ انداز بیان کی بدولت قاری کو اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہیں۔ ان کے کالم مختلف موضوعات پر مبنی ہوتے ہیں، جن میں سماجی مسائل، ادبی موضوعات اور عصری رجحانات پر گہری بصیرت شامل ہوتی ہے۔ ان کی تحریریں قارئین کے دل و دماغ پر دیرپا اثر چھوڑتی ہیں اور سوچ کے نئے زاویے فراہم کرتی ہیں۔

پروفیسر کامران غلام کی تدریسی خدمات اور تحریری صلاحیتیں ایک مثالی امتزاج ہیں۔ وہ نہ صرف ایک استاد بلکہ ایک رہنما اور مصلح بھی ہیں، جن کی محنت اور لگن طلبہ کی فکری اور علمی تربیت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ ان کی شخصیت میں عاجزی، سنجیدگی اور گہرائی کا حسین امتزاج ہے، جو انہیں اپنے طلبہ اور علمی حلقوں کے لیے ایک مثالی شخصیت بناتا ہے۔ پروفیسر کامران غلام کا علمی ورثہ ان کی تحریروں اور تدریس میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگا۔

علم و ادب کی دنیا میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جو اپنے کردار، گفتار اور عمل سے دلوں میں ایک خاص مقام پیدا کر لیتی ہیں۔ پروفیسر کامران غلام ایسی ہی ایک شخصیت ہیں، جن کی موجودگی کسی بھی محفل کو کشتِ زعفران بنا دیتی ہے۔ ان کے جوش اور ولولے کی بدولت ہر محفل میں زندگی کی روح شامل ہو جاتی ہے، اور ان کی باتوں کا جادو شرکائے محفل کو مسحور کر دیتا ہے۔

پروفیسر کامران غلام کی شخصیت کے کئی پہلو ایسے ہیں جو انہیں منفرد بناتے ہیں۔ وہ نہ صرف علم و ادب کے شیدائی ہیں بلکہ تدریسی حکمت عملی کے ماہر بھی ہیں۔ ان کا انداز تدریس طلبہ کو گہرے مفہوم کے ساتھ موضوعات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ ان کی باتوں میں نہ صرف دانشورانہ گہرائی ہوتی ہے بلکہ ایک ایسی دوستانہ فضا بھی جنم لیتی ہے، جس میں سننے والا نہایت سکون اور دلچسپی سے ان کے خیالات میں کھو جاتا ہے۔

ادبی کانفرنس ہو یا تدریسی نشست، پروفیسر کامران غلام کی موجودگی اس محفل کی کامیابی کی ضمانت سمجھی جاتی ہے۔ ان کے دلکش انداز گفتگو اور دل کو چھو لینے والے خیالات محفل میں شریک ہر شخص کو متاثر کرتے ہیں۔ ان کی حس مزاح اور باتوں میں چھپی حکمت ان کی شخصیت کو اور زیادہ دلکش بنا دیتی ہے۔

پروفیسر کامران غلام صرف ایک استاد یا دانشور نہیں، بلکہ وہ دوستوں کے درمیان ایک مشفق اور خوش مزاج ساتھی بھی ہیں۔ ان کی موجودگی میں گپ شپ کے لمحے بھی یادگار بن جاتے ہیں۔ وہ اپنے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ٹیم ورک میں سب کو ساتھ لے کر چلنے کا فن خوب جانتے ہیں۔ ان کی قیادت میں کوئی بھی منصوبہ یا کانفرنس کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے، کیونکہ وہ اپنی توانائی اور جذبے سے سب کو متحرک کر دیتے ہیں۔

ان کی محفلوں کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ وہ نہایت شگفتگی کے ساتھ سنجیدہ موضوعات پر گفتگو کر سکتے ہیں۔ ان کی گفتگو میں مزاح کا تڑکا سننے والوں کو مسکرانے پر مجبور کر دیتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی وہ سنجیدہ اور عمیق نکات کو ایسے خوبصورت انداز میں پیش کرتے ہیں کہ لوگ نہ صرف محظوظ ہوتے ہیں بلکہ بہت کچھ سیکھتے بھی ہیں۔

پروفیسر کامران غلام ایک ایسا چراغ ہیں جو اپنی روشنی سے نہ صرف اپنے طلبہ بلکہ اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے دلوں کو بھی منور کر رہے ہیں۔ ان کی شخصیت ایک تحریک، ایک امید اور ایک مثال ہے کہ علم، ادب، مزاح اور خوش مزاجی کو کس طرح یکجا کیا جا سکتا ہے۔ ہر محفل کی جان پروفیسر کامران غلام کے لیے یہی کہا جا سکتا ہے: "جہاں جائے، رونقیں ساتھ لے جائے، جہاں بیٹھے، محفل کو جگمگا دے" پروفیسر کامران غلام وہ شخصیت ہیں جو اپنی زندگی کی مثال آپ ہیں۔ والدین کی اکلوتی اولاد ہونے کے ناطے وہ ان کی امیدوں کا مرکز اور ان کی آنکھوں کا تارا ہیں۔ لیکن یہ حیثیت انہیں روایتی طور پر لاڈلے یا خود غرض فرد میں تبدیل نہیں کرتی؛ بلکہ وہ اپنے کردار، رویے اور حکمت عملی سے اپنی فیملی اور دوستوں کے درمیان ایک مثالی شخصیت کے طور پر سامنے آتے ہیں۔

فیملی لائف کو اولین ترجیح دینا اور دوستوں کے ساتھ تعلقات میں ایک حسین امتزاج قائم کرنا ایک فن ہے، اور پروفیسر کامران غلام اس فن کے ماہر ہیں۔ ان کا سمجھداری سے وقت تقسیم کرنا اور ہر رشتے کے حقوق ادا کرنا ان کی شخصیت کی خوبصورتی کو اور نمایاں کرتا ہے۔ ان کے دوست ان پر مکمل بھروسہ کرتے ہیں کیونکہ وہ نہ صرف بہترین مشورے دیتے ہیں بلکہ گائیڈنس اور کونسلنگ میں بھی کمال رکھتے ہیں۔ ان کے مشورے دلائل اور سمجھداری پر مبنی ہوتے ہیں، اور ان کا قائل کرنے کا انداز ایسا ہے کہ گویا ایک نفسیاتی ماہر کسی مسئلے کو حل کر رہا ہو۔ یہی نہیں، پروفیسر کامران غلام اپنی علمی بصیرت سے بھی خاص شہرت رکھتے ہیں۔ وہ اینگلو سیکسن قبائل کے درمیان یونانی ادب اور تہذیب کے نمائندہ کی طرح نظر آتے ہیں۔ ان کی گفتگو میں کلاسیکل تہذیبوں کا عکس اور ان کے خیالات میں گہرائی موجود ہوتی ہے۔ وہ قدیم یونانی دانشوروں کی بصیرت کو جدید زندگی کے مسائل سے جوڑ کر نہ صرف ان پر روشنی ڈالتے ہیں بلکہ اپنے سامعین کو متاثر بھی کرتے ہیں۔ ان کی شخصیت کا یہ امتزاج — فیملی کے لیے محبت، دوستوں کے لیے اخلاص، اور علمی دنیا میں تہذیبی نمائندگی — انہیں منفرد اور قابل تقلید بناتا ہے۔ ایسے افراد کم ہی دیکھنے کو ملتے ہیں جو ہر رشتے کا حق ادا کرتے ہوئے اپنی ذات کو ایک عملی مثال کے طور پر پیش کریں۔ پروفیسر کامران غلام جیسے لوگ ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں، جو اپنی زندگی سے دوسروں کے لیے روشنی اور رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

☆☆☆☆

شام کی بدلتی صورت حال اور مستقبل کے خدشات

سید زاہد حسین نعیمی
szahidhusainnaeemi@yahoo.com

شام بشار الاسد کے ۲۴ سال اقتدار کا خاتمہ ۸ دسمبر ۲۰۲۴ء کو ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق بشار الاسد فرار ہو کر روس ماسکو چلے گئے ہیں جس کا روس نے بھی باضابطہ اعلان کر دیا ہے کہ بشار الاسد کو سیاسی پناہ دے دی گئی ہے۔ شام مشرق وسطی کا ایک اہم عرب ملک ہے جسے انبیاء اور اولیاء امت کی سرزمین ہونے کا شرف حاصل ہے۔ شام ہی کے متعلق نبی کریم ﷺ کی بیشمار پیشگوئیاں ہیں۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا نزول اسی سرزمین پر ہوگا۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور ہوگا۔ دجال کا خاتمہ ہوگا۔ یہ رجال الغیب کی سرزمین ہے، جہاں ہر وقت چالیس ابدال رہتے ہیں۔ اس کی روحانی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اہل ایمان کے لئے یہ مقدس سرزمین ہے۔

بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمہ کے ساتھ ہی روس نواز مسلم ممالک کے ایک اور سربراہ کا خاتمہ ہو گیا۔ اس لحاظ سے امریکا نے روس کے ساتھ جو سرد جنگ شروع کی تھی اس جنگ کا ایک اور ہدف امریکا نے پورا کر لیا ہے۔ مسلم عرب ممالک میں مصر، شام، لیبیا، عراق، یمن اور پھر افغانستان روس کے زیر اثر تھے۔ مصر کے جمال ناصر، لیبیا کے کرنل معمر قذافی، عراق کے صدام حسین، شام کے حافظ الاسد اور فلسطین کے یاسر عرفات جبکہ افغانستان کے ظاہر شاہ روس نواز حکمران تھے۔ پاکستان کے ذوالفقار علی بھٹو کو بھی ان میں شمار کیا جاسکتا ہے، جنہوں نے اسلامی سوشلزم کا نعرہ لگایا تھا اور ۱۹۷۴ء میں اسلامی سربراہی کانفرنس میں مذکورہ بالا تمام حکمرانوں کو لاہور میں مدعو کیا تھا۔ امریکا نے ان سب رہنماؤں کو چن چن کر ٹھکانے لگا دیا۔ پھر ان ممالک کا جو حشر کیا وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ عراق، لیبیا، افغانستان، لبنان اور فلسطین اور مصر میں جو خون کی ہولی کھیلی گئی جو کسی سے پوشیدہ نہیں۔ جہاں بس نہیں چلا وہاں عرب حکمرانوں کی مدد سے ان کو سبق سکھایا جیسے یمن اور ایران وغیرہ۔

حافظ الاسد کے مخالفین کا الزام ہے کہ ۱۹۸۲ء میں انہوں نے قتل عام کیا اور اپنے مخالفین کو تہ تیغ کیا اور حافظ الاسد کے انتقال کے بعد اقتدار ان کے بیٹے کے ہاتھ آیا تو انہوں نے بھی مخالفین سے وہی کیا جو ان کے والد نے کیا تھا۔ اس کو زیادہ مغربی میڈیا نے خوب بڑھا چڑھا کر پیش کیا اور یوں ان دونوں باپ بیٹے کو ظالم کے طور پر پیش کیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اقتدار جن کے ہاتھ میں ہوتا ہے وہ اپنے مخالفین کو کچلنے کے لئے کسی بھی حد تک جاتے ہیں۔ اس سے کوئی بھی مبرا نہیں ہے۔ سعودی عرب اور دیگر ممالک میں اس کی مثالیں موجود ہیں۔ بہرحال یہ ایک الگ بحث ہے۔ شام کے حکمران اپنے انجام کو پہنچ چکے ہیں۔ اس وقت چونکہ مغرب کے خلاف ایران ایک مزاحمتی تحریک کے نمائندہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو بالخصوص فلسطینیوں کی مزاحمتی تحریکوں حماس اور حزب اللہ کے پیچھے کھڑا ہے اور یمن میں حوثی مزاحمت کاروں کے ساتھ کھڑا ہے۔ شام میں زیادہ اثر و رسوخ ایران کا ہے۔

پورے عالم اسلام میں کسی حد تک ایران نے حماس و حزب اللہ کا ساتھ دیا ہے۔ اسرائیل پر کچھ میزائل حملے ایران اور یمن نے بھی کیے ہیں۔ اسرائیل نے ایران پر جوابی حملے بھی کیے ہیں۔ موجودہ غزہ کی صورت حال پر شام کا رد عمل بھی سخت تھا۔ اس سارے تناظر میں موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بشار الاسد کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ امریکا ایک عرصہ سے شام سے ISIS اور کرد مزاحمت کاروں اور دیگر حکومت مخالف گروپوں کی سرپرستی کرتا رہا ہے۔ ان کو نہ صرف مالی و عسکری مدد کرتا رہا ہے بلکہ اپنے اتحادیوں کی مدد سے شام پر فضائی حملے بھی کرتا ہے۔ عملاً شام کو کرد، عرب اور سنی و شیعہ علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے جہاں ایک طرف امریکا، اسرائیل، سعودی عرب اور ترکی کا اثر و رسوخ ہے اور دوسری طرف شام کی حکومت کا۔ امریکا نے کئی بار کوشش کی کہ وہ بشار الاسد کا تختہ الٹ دے لیکن وہ ہر بار ناکام ہوتا رہا ہے۔ اس بار چونکہ اسرائیل بری طرح حزب اللہ اور حماس کے نرغے میں پھنس چکا ہے۔ اسرائیل موجودہ غزہ کی جنگ میں کافی نقصان اٹھا چکا ہے۔ لہٰذا لبنان کی حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدہ کے ساتھ ہی شام کا محاذ گرم کیا گیا اور ISIS اور دیگر شدت پسند گروپوں کی بھرپور مدد کے ساتھ ہی شام پر ہلہ بول دیا گیا اور اس طرح شام پر بشار الاسد کا اقتدار کا خاتمہ ہو گیا۔ بشار الاسد نے فرار ہو کر ماسکو میں سیاسی پناہ لے لی ہے، وگرنہ ان کے ساتھ بھی وہی حشر کیا جاتا جو لیبیا کے کرنل قذافی اور عراق کے صدام حسین کے ہوا تھا۔

جونہی بشار الاسد کے مخالف گروپوں نے اقتدار پر قبضہ کیا، دوسری طرف اسرائیل نے شام کے علاقوں جولان کی پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے اور وہاں مقیم شامیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ خاموشی کے ساتھ اپنے گھروں میں رہیں۔ اس کا پہلا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اسرائیل شام کے بعض علاقوں پر قابض ہو چکا ہے، ساتھ ہی اسرائیل نے شام کی دفاعی تنصیبات پر فضائی حملے کر کے انہیں تباہ کر دیا ہے۔ اب تک اسرائیل ۴۸۰ فضائی حملے کر چکا ہے۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے اسرائیل کا اہم ہدف بھی شام تھا اسرائیل کے وزیر اعظم نتن یاہو اور اسرائیل حکومت کی اہم شخصیات کے بیانات اور انٹرویو بین الاقوامی میڈیا پر آچکے ہیں کہ وہ جلد از جلد بشار الاسد کے اقتدار کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ شام گزشتہ کچھ عرصہ سے کرد باغی بھی سرگرم تھے، اگرچہ ترکی کو بھی ان سے خطرہ ہے اور ان کے خلاف ترکی نے بھی شام کے اندر کارروائیاں کی ہیں، کردوں کی مدد امریکا کرتا تھا۔ لیکن بشار الاسد کے اقتدار کے خاتمہ میں ترکی نے بھی اپنا حصہ ڈالا ہے، جو ایک طرف اسرائیل عرب سرزمین پر قابض ہوتا جارہا ہے اور دوسری طرف ترکی اور دیگر عرب حکمران اس کے خلاف کوئی جنگی کارروائی کے بجائے خود شام میں باغیوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ اب ان باغی گروپوں کو متحد رکھنا ترکی سمیت ان سب کی ذمہ داری ہے۔ یہ عجیب فتح ہے جس پر اسرائیل، امریکا، عرب ممالک اور ترکی بھی خوش ہیں۔ ISIS کی سرگرمیاں شام میں زیادہ ہو گئی تھیں، انہوں نے گزشتہ دور میں بعض مقدس ہستیوں کے مزارات کو اکھاڑ دیا تھا جن میں حضرت زینبؓ اور بعض صحابہ کرام اور دیگر کاملین کے مزارات بھی تھے۔ ان کا ہدف اقتدار حاصل کرنا ہے اور اپنے مذہبی مقاصد پورے کرنا ہیں۔ ISIS کی دہشت گردی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ حال ہی میں پاکستان کے علاقہ پاراچنار میں شیعہ سنی فسادات میں ISIS کا بڑا کردار ہے جو افغانستان سے پاراچنار آکر شیعوں کا قتل عام کرتے ہیں۔ ایران کے راہبر اعلیٰ نے محمد البشر کی عبوری حکومت تسلیم کر کے امریکا اور اسرائیل کو مایوس کیا ہے۔ اگر عرب ممالک اور ترکی نے کوئی ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کیا تو شام کی بربادی ان کے ذمہ ہوگی۔

شام میں مستقبل کے خدشات

میں سے اس بات کو نہیں بھولنا چاہیے کہ عراق، لیبیا اور افغانستان کی شام میں ہوگا، اس طرح عدم استحکام کا شکار ہو۔ اپنے مخالفین سے انتقام لیا جائے گا۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا راج ہوگا۔ اقلیتیں غیر محفوظ ہوں گی، شام مختلف زون میں تقسیم ہو جائے گا۔ اسرائیل مزید علاقوں پر قابض ہو جائے گا۔ مزارات کی بے حرمتی ہوگی، خانہ جنگی کا خطرہ ہے۔ شام کے وسائل پر مغربی ممالک کا قبضہ ہوگا۔ جنگجو آپس میں لڑیں گے۔ غربت عام ہوگی، شامی ہجرت پر مجبور ہوں گے، شام بڑی طاقتوں کا اکھاڑا بن جائے گا۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ فلسطین کے مسئلہ اور خاص غزہ کی جنگ سے توجہ ہٹ جائے گی۔ جبکہ اس وقت مسلم دنیا کو اتحاد و اتفاق کی ضرورت تھی۔ شام میں اقتدار کی تبدیلی جمہوری طریقہ سے ہونا چاہیے تھی۔ اگر امریکا کی مدد سے کوئی حکومت بنی بھی تو عراق اور لیبیا جیسی ہوگی جو شام کے مستقبل کے لئے سودمند نہ ہوگی۔

☆☆☆☆

رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس مرحوم کی برسی

مہمان کالم
سردار علی شان

تحریک آزادی کشمیر جو تحریک پاکستان اور تحریک پاکستان ہی کا ایک نا تمام اور تشنہ تکمیل ایجنڈا اور جدوجہد ہے کہ ایک عظیم بانی اور ہماری ریاست جموں و کشمیر میں بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح، مفکر پاکستان حضرت علامہ محمد اقبال اور دیگر بانیان پاکستان کے دست راست اور ابتدائی و دیرینہ ساتھی قائد ملت قائد کشمیر رئیس الاحرار جناب چوہدری غلام عباس مرحوم جن کا تعلق بنیادی طور پر ریاست جموں و کشمیر کے صوبے جموں سے تھا کی رواں سال 2024ء میں برسی کی اہم تقریب مورخہ 18 دسمبر 2024ء کو راولپنڈی میں ان کے مزار کے سبزہ زار میں حکومت آزاد کشمیر اور جموں و کشمیر لبریشن سیل کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے جس کے لیے حسب سابق اس سال بھی حکومت آزاد کشمیر اور لبریشن سیل کی انتظامیہ کی طرف سے تمام ضروری اور اہم انتظامات کو آخری شکل دی گئی ہے اور اس سلسلے میں وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق صاحب اور حکومت آزاد کشمیر کی ہدایات اور احکام کی روشنی میں چند روز قبل سیکرٹری صاحب سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے زیر صدارت ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں تمام ضروری انتظامات کی ضروریات کو زیر غور لا کر اس سلسلے میں متعلقہ حکومتی سرکاری اور نیم سرکاری اداروں کو اہم انتظامات کیلئے ضروری ہدایات جاری کی دی گئی ہے۔

اس اجلاس میں حکومت کے دیگر اداروں اور محکموں کے علاوہ جموں و کشمیر لبریشن سیل کی طرف سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر تقریبات نے شرکت کی جبکہ حکومتی احکام کی روشنی میں سیکرٹری صاحب جموں و کشمیر لبریشن سیل وجاہت رشید بیگ صاحب اور ڈائریکٹر انتظامیہ اور (KPRI) راجہ محمد سجاد خان صاحب اور ڈائریکٹر قومی آگاہی مہم راجہ محمد اسلم خان صاحب کی طرف سے جناب چوہدری غلام عباس مرحوم کی برسی کی تقریب کے لیے ان کے مزار (راولپنڈی) کے احاطہ میں تمام انتظامات کرتے ہوئے وہاں 18 دسمبر 2024ء کو ایک بڑی قومی تقریب کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس میں حکومت آزاد کشمیر اور کل جماعتی حریت کانفرنس سمیت ملک بھر سے تمام جماعتوں اور مکاتب فکر کے قائدین، نمائندے اور ارکان سمیت سینکڑوں ہزاروں لوگوں کی بڑی تعداد شرکت کر کے قائد ملت چوہدری غلام عباس مرحوم اور تحریک آزادی کشمیر و تحریک پاکستان کے ان کے ساتھی راہنماء دانشوروں، کارکنوں، مجاہدوں اور غازیوں اور شہداء کی کشمیر کاز اور قیام پاکستان کے سلسلے میں طویل اور عظیم اور قربانیوں اور جدوجہد پر ان کو خراج عقیدت اور خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس عظیم مشن اور نصب العین کی جدوجہد کو جاری و ساری رکھنے کے اس تاریخی عزم کا اعادہ بھی کریں گے جس کا ان بزرگوں نے 1931-32ء کے دور میں آغاز کیا تھا اور 13 جولائی 1931ء کو ریاست جموں و کشمیر کے دل سرینگر میں 22 فرزندان اسلام نے اپنی جانوں کا عظیم نذرانہ اور عظیم قربانی پیش کر کے اپنی ریاست میں دین اسلام کی سربلندی اور ریاستی عوام کی آزادی کے عظیم ملی، اسلامی اور قومی کاز کے لیے اپنی اذان مکمل کرنے کا مقدس فریضہ انجام دیا تھا۔

قائد ملت رئیس الاحرار جناب چوہدری غلام عباس مرحوم کی ابتدائی زندگی اور جدوجہد کے اہم ترین انفرادی پہلوؤں اور حالات و واقعات میں سے 1924ء کے دور میں ان کی طرف سے سب سے پہلے ریاستی مسلمان نوجوانوں پر مشتمل ریاستی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ایک فلاحی تنظیم "ینگ مسلم مینز ایسوسی ایشن" کا اپنی سرپرستی اور نگرانی میں قیام تھا۔ جو رضا کارانہ طور پر ریاستی مسلمانوں کے فلاح کے کام کرتی تھی۔ جس کا 1927-28 کے دور میں انہوں نے غازی کشمیر تحریک آزادی کشمیر کے ایک بانی راہنما سابق ممبر کشمیر اسمبلی (پرجاسبھا) جناب سردار فتح محمد خان کریلوی مرحوم کو کنوینئر بھی مقرر کیا تھا اور ان کی یہی سماجی اور فلاحی تنظیم اکتوبر 1932ء میں کشمیریوں کی پہلی نمائندہ تنظیم آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے قیام کی بنیاد بھی بنی جس کے جھنڈے تلے ایک طرف 13 جولائی 1931ء کے شہداء کے واقع کے بعد ہماری ریاست کے مرکزی مقام سرینگر سے تحریک آزادی کشمیر کا آغاز ہوا اور دوسری طرف پونچھ کے علاقے اور مینڈر حویلی (دھرتی موڑہ) کے مقام سے "غازی کشمیر" سردار فتح محمد کریلوی مرحوم ان کے والد گرامی سردار فیروز خان مرحوم اور ان کے ساتھیوں نے ڈوگرہ راج کی پابندیوں اور کسٹم چوکیوں کے خلاف اعلان بغاوت کر کے جہاد آزادی اور جدوجہد آزادی کا اپنے علاقے سے آغاز کیا جس کا ان کے خلاف مقدمہ اس دور میں باغ چھپائی والے سردار معروف اختر عباسی مرحوم کے والد اس وقت کے جج سردار محمد ایوب خان عباسی مرحوم کی عدالت میں "فیروز خان بنام سرکار" کے عنوان سے چلا اور 1931 کی تحصیل پراوہ کی اسی بغاوت اور جدوجہد آزادی کے آغاز کا ذکر آزادی کشمیر کے بانی صدر غازی ملت جناب سردار محمد ابراہیم خان مرحوم نے بھی 19 اپریل 1993ء کے اپنے ایک تاریخی مکتوب میں کر رکھا ہے جو غازی کشمیر سردار فتح محمد خان کریلوی مرحوم کی "سوانح حیات" میں بھی شائع ہو چکا ہے جو تاریخ کشمیر کے عنوان سے شائع ہونے والی جامع "کتاب" کے مورخ سید محمود شاہ آزاد آف باڑی گہل (ضلع باغ) نے 1997ء میں تحریر کی۔

قائد کشمیر رئیس الاحرار چوہدری غلام عباس کے حالات زندگی اور تحریک آزاد کشمیر اور کشمیریوں کے دیگر آئینی و قانونی حقوق کے ساتھ ساتھ ساری ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے لیے ان کی طویل، صبر آزما، جرات مندانہ اور مدبرانہ جدوجہد استقدر طویل نشیب و فراز اور کشمکش پر مبنی ہے کہ جس کا کسی ایک تحریر یا مضمون میں احاطہ کرنا تو ممکن نہیں ہے۔ ان کی خود نوشت تاریخی کتاب "کشمکش" سے لیکر ان کے دیرینہ ساتھ جناب بشیر احمد قریشی مرحوم آف راولاکوٹ (جو چھوٹے قائد کشمیر کے نام سے بھی مشہور تھے) کی ان کے حالات زندگی کے بارے میں "قائد کشمیر" کے نام سے تحریر کردہ کتاب تک اور دیگر تحریروں، کتابوں اور خط و کتابت میں اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور 18 دسمبر 1967ء میں ان کی رحلت کے بعد ہر سال 18 دسمبر کو ہونے والی ان کی برسی کی تقریبات کے موقع پر بھی ان کے دیرینہ ساتھی کارکنان اور تحریک آزادی کشمیر کے دیگر راہنماؤں اور کارکنوں کی طرف سے بھی ان کے حالات زندگی اور سیاسی و قومی جدوجہد کے بارے میں بہت کچھ لکھا اور بہت کچھ کہا جاتا ہے۔ جن کی تفصیلات کتابوں اور خط و کتابت کے ساتھ ساتھ میڈیا کے ریکارڈ اور ہماری لائبریریوں میں بھی محفوظ اور موجود ہیں۔ تاہم ان کی حالیہ برسی کے تاریخی موقع پر ان کی جدوجہد کے چند اہم ترین فکری و نظریاتی پہلوؤں کے بارے میں مختصر طور پر تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ان کے ابتدائی اور دیرینہ ساتھیوں (جن میں تحریک آزادی کشمیر کے ایک بانی راہنما اور ریاست میں ابتدائی دور میں شائع ہونے والے اخبار "جاوید" کے بانی ایڈیٹر اللہ رکھا ساغر مرحوم (جو اے آر ساغر کے نام سے بھی مشہور مقام) اور جن کو تحریک آزادی کشمیر اور مسلم کانفرنس جیسی پہلی اور بڑی ریاستی جماعت کا روح رواں اور دل و دماغ بھی کہا جاتا تھا ان کے اور ان کے دیگر دو ابتدائی ساتھیوں سابق وزیر حکومت میڈم نورین عارف کے والد گرامی سابق وزیر حکومت آزاد کشمیر تحریک آزادی کشمیر کے بزرگ قائد جناب راجہ عبدالحمید خان مرحوم اور مظفرآباد غازی کشمیر سردار فتح محمد خان کریلوی مرحوم اور جناب شبیر احمد قریشی مرحوم مصنف "قائد کشمیر" آف راولاکوٹ سمیت قائد ملت چوہدری غلام عباس مرحوم کے 1930ء سے لیکر ان کی رحلت (1967ء تک) کے ان کی جن جن قریبی ساتھیوں سے ملاقاتوں کے دوران راقم الحروف سے ذاتی طور پر چوہدری صاحب کے بارے میں ان سے آف دی ریکارڈ یا آن دی ریکارڈ بات چیت ہوتی رہی ان سب سے تحریک آزادی کشمیر اور مسلم کانفرنس کے ساتھ ساتھ پہلی کشمیر اسمبلی "پرجاسبھا" کے قیام 1940ء کی قرارداد پاکستان 1944ء کے بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کے اڑھائی ماہ کے دورہ کشمیر 1947 کے جہاد آزادی کشمیر، آزاد کشمیر حکومت کی تشکیل و استحکام اور 1958 کی جنگ بندی لائن توڑ دو تحریک اور (KLM) سمیت دیگر تمام اہم ملکی حالات و معاملات میں آپ اور آپ کے ساتھیوں کی انتہائی غیر معمولی اور بے لوث جدوجہد، جرات مندانہ رول ایثار و قربانی، فکر و تدبر، قومی دیانت داری اور پاکستان اور ملت اسلامیہ کے ساتھ ساتھ ان کی شک و شبہ سے بالاتر وابستگی کا کھلا اعتراف کیا ہے اور ان میں سے بیشتر نے اپنا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا ہے اور بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح اور ان کے تحریک پاکستان کے دیگر ساتھیوں اور اس وقت کے تحریک پاکستان کے لیے فکری اور قلمی محاذ پر کام کرنے والے اہل قلم و دانش کی تاریخی تحریروں کے حوالے سے بھی انہوں نے یہاں تک کہا کہ جس طرح تحریک پاکستان کے روح رواں حضرت قائد محمد علی جناح اور ان کے ساتھی تھے اسی طرح ہماری ریاست جموں و کشمیر کی تحریک آزادی کشمیر اور تحریک الحاق پاکستان کے روح رواں چوہدری غلام عباس صاحب اور ان کے ساتھی تھے۔ اس بارے میں حضرت قائد اعظم نے 1944ء کے دورہ سرینگر اور بارہ مولا کے دوران چوہدری صاحب کی قیادت کے حوالے سے جن (زریں اور تاریخی خیالات کا بڑے جلسوں اور تقریبات سے خطاب کے دوران برملا اظہار کیا ہے اس حوالے سے حضرت قائد اعظم کے اس دورے کے دوران مسلم کانفرنس کی طرف سے ان کے حفاظتی دستے کے نگران اعلیٰ غازی کشمیر سردار فتح محمد خان کریلوی مرحوم نے 1988ء میں راقم کے ساتھ مظفرآباد میں ہونے والے ایک طویل آڈیو انٹرویوں کے دوران بھی بہت کچھ کہا ہے، جس کی اہم تفصیلات شائع ہو چکی ہیں اور ہمارے پاس اس کا ریکارڈ بھی موجود ہے۔

تحریک آزادی کشمیر اور پاکستان سمیت ان کے دیگر مقاصد کے حصول اور مشن کو آگے بڑھانے کیلئے عزم کا اعادہ کیا جائے گا۔ چوہدری صاحب کی حالیہ برسی کا یہ تاریخی موقع ایک مرتبہ پھر ہمیں ان کی عظیم اور تاریخی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور ہماری جواں سال نسل کو تحریک آزادی کے اس عظیم ہیرو اور روح رواں کے حالات زندگی کا ان کے بارے میں تحریر کردہ کتابوں سے ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ مورخہ 18 دسمبر 2024ء کو گزشتہ سالوں کی طرح دیگر ریاستی و ملکی مقامات اور بیرون ملک کے علاوہ فیض آباد راولپنڈی میں جناب چوہدری غلام عباس مرحوم کی برسی کی بڑی تقریب حکومت آزاد کشمیر، جموں و کشمیر لبریشن سیل اور ان کی ابتدائی جماعت آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے انتظامات کے تحت ان کی برسی کی ایک عظیم الشان تقریب منعقد کی جارہی ہے جس میں حکومت آزاد جموں و کشمیر لبریشن سیل اور کل جماعتی حریت کانفرنس اور حریت کانفرنس اور مسلم کانفرنس تمام جماعتوں و تنظیموں اور میڈیا کے مختلف شعبوں کے نمائندوں اور ان کے کارکنان اور دورے لوگوں کی بڑی تعداد شرکت کر کے مرحوم قائد جناب چوہدری غلام عباس کی تحریک آزادی کشمیر و تحریک الحاق پاکستان، تحریک استحکام پاکستان، آزاد کشمیر اور کشمیری مہاجرین سمیت ان کی دیگر اہم خدمات پر ان کو خراج عقیدت پیش کرے گی۔

☆☆☆☆

قائداعظم اور مشاہیر کشمیر

اظہار خیال
پروفیسر رومان یونس

محترم صدر مجلس، معزز مہمانان گرامی، اور سامعین محترم!

آج کا یہ موقع میرے لیے نہایت اعزاز کی بات ہے کہ میں ایک ایسی شخصیت کے بارے میں چند الفاظ کہنے کا موقع پا رہا ہوں، جو نہ صرف ایک قابل استاد ہیں بلکہ ایک مصنف اور ہمارے شعبے کے لیے مشعل راہ بھی ہیں۔ محترم ڈاکٹر ظفر حسین ظفر صاحب نے اپنی گراں قدر علمی خدمات اور تحقیقی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف ہمارے دل جیتے ہیں بلکہ علم و ادب کی دنیا میں ایک منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ آج ان کی نئی کتاب کی تقریب رونمائی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ وہ علم کی روشنی کو پھیلانے کے لیے کتنے مخلص ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنی نئی تصنیف کا ایک نسخہ مجھے بھی عنایت کیا جس کو پڑھ کر تقریب رونمائی کا انتظار کیے بغیر اپنے خیالات مختصراً ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں پیش کر چکا ہوں مگر چونکہ رسم دنیا، موقع اور دستور بھی ہے تو آج نسبتاً تفصیل سے ڈاکٹر صاحب کی اس فکری کاوش پر روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گا۔

"قائداعظم اور مشاہیر کشمیر" مراسلوں کا مجموعہ ہے جس میں قائداعظم اور کشمیری زعما کے درمیان ہونے والی خط و کتابت قلمبند کی گئی ہے۔ چودہ خطوط قائداعظم کے تحریر کردہ ہیں اور ۳۳ خطوط مشاہیر کشمیر کی جانب سے قائداعظم کو لکھے گئے۔

کشمیری رہنماؤں میں مہاراجہ ہری سنگھ، شیخ عبداللہ، چودھری غلام عباس، پنڈت پریم ناتھ بزاز ان رہنماؤں میں شامل ہیں جن کے نام قائداعظم کے خطوط اس کتاب کا حصہ ہیں۔ ان کے علاوہ نسبتاً کم معروف افراد جیسے ماسٹر غلام محمد تسیم، قریشی محمد یوسف اور غلام محمد وغیرہ کے قائداعظم کے نام خطوط بھی اس مجموعے میں شامل ہیں۔

یہ خطوط تقسیم ہند کے وقت کی سیاست اور معاشرت کو سمجھنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ کتاب پڑھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ تقسیم ہند کے دور کی سیاسی کھینچا تانی میں اور آج کل کی سیاسی کشمکش میں کچھ زیادہ فرق نہیں۔ مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس اور ان کے مسلم لیگ اور کانگریس سے تعلقات تقسیم ہند کی تاریخ کے ساتھ ساتھ موجودہ دور کی سیاسی وابستگیوں کو سمجھنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔ یہ کتاب تقسیم ہند کے کشمیری معاشرے پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ مثال کے طور پر غلام محمد بنام قائداعظم میں قائداعظم سے شیعہ سنی اختلافات پر قابو پانے کے لئے رہنمائی مانگی گئی ہے۔ ان خطوط سے اس قسم کی معاشرتی تقسیم کو بھی تاریخی تناظر میں دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

میرے نزدیک اس کتاب کی ایک بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ قائداعظم کو ہیومنائز (humanise) کرتی ہے۔ تاریخی اور درسی کتب میں عام طور پر قائداعظم کی تصویر کشی انھیں ایک mythical status دیتی ہے جو تاریخی واقعات اور قیادت سے منسلک امور کے گرد ہی گھومتا ہے۔ لیکن اس کتاب میں موجود خط و کتابت قائداعظم کے عام انسانی پہلو پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ قائداعظم گرمیوں کی تعطیلات پر کشمیر آنا چاہتے ہیں اور مہاراجہ کے نام خط میں ہاؤس بوٹ کا انتظام کرنے کے بارے میں فکر مند دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح قائداعظم کے مصروف شب و روز کی جھلک بھی ان خطوط سے واضح ہوتی ہے۔

قائداعظم کی نظر میں کشمیر کی اہمیت اور اس سے گہری وابستگی بھی اس کتاب کے اہم takeaways میں سے ہے۔ کشمیری رہنما قائداعظم کو مسلسل صورت حال سے آگاہ کرتے اور رہنمائی لیتے دکھائی دیتے ہیں۔

قائداعظم کے نام مشاہیر کشمیر کے خطوط سے قائداعظم کی مقبولیت کا بھی خاطر خواہ اندازہ ہوتا ہے۔ لوگوں کی قائداعظم کے لیے عقیدت اور محبت سوپور کے ماسٹر غلام محمد تسیم کے طرز تخاطب سے عیاں ہوتی ہے۔ وہ قائداعظم کو "ملت اسلامیہ کے پیارے قائداعظم" کہہ کر خط کا آغاز کرتے ہیں۔

اب کچھ باتیں کتاب کے فنی پہلوؤں سے متعلق۔ بظاہر تو یہ مراسلت ہے مگر دو ایک کو چھوڑ کر تمام خط لکھنے اور وصول کرنے والوں کا مختصر تعارف بھی دیا گیا ہے یہ حاشیے تاریخ کشمیر سے عدم واقفیت رکھنے والے قارئین کے لئے انمول خزانہ ہیں۔

اسی طرح یہ بات بھی قابل تعریف ہے کہ مصنف نے نہ صرف قائداعظم کی کشمیر سے متعلق مراسلت کو یکجا کیا ہے بلکہ ان خطوط کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کروا کر عام آدمی کے لئے accessible بھی بنایا ہے۔

عام مشاہدے کی بات ہے کہ کسی کتاب کے پڑھنے میں دلچسپی کی بنیاد انسان کے نظریات ہوتے ہیں۔ بہت سی اچھی کتابیں ہم صرف اس لئے رد کر دیتے ہیں کیونکہ ہم مصنف سے نظریاتی اختلاف رکھتے ہیں۔ میرے نزدیک "قائداعظم اور مشاہیر کشمیر" نظریاتی اختلافات ہونے کے باوجود قابل مطالعہ کتاب ہے۔ یہ کتاب تاریخ پاکستان اور تاریخ کشمیر پر ایک بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ تاریخ کے طالبعلم اور محققین اسے یکساں مفید پائیں گے۔

ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کی علمی اور معاشرتی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ انہیں علمی حوالے سے کوئی مشورہ دینا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ مگر میں آج ان کی توجہ آزاد کشمیر میں مقابلے کے امتحانات کے لئے تاریخ کشمیر پر کسی مستند کتاب کی عدم موجودگی کی طرف دلاؤں گا اور ان سے گزارش کروں گا کہ کمیشن کے سلیبس کو مدنظر رکھتے ہوئے اس موضوع پر ایک معیاری کتاب ترتیب دے کر امیدواران کی مشکل آسان کریں۔

آخر میں قائداعظم اور مشاہیر کشمیر مرتب کرنے پر ڈاکٹر صاحب کو مبارکباد پیش کروں گا اور اس دعا کے ساتھ اجازت چاہوں گا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے زور قلم میں مزید اضافہ کرے۔ شکریہ

یہ مقالہ پروفیسر ڈاکٹر ظفر حسین ظفر کی تصنیف "قائداعظم اور مشاہیر کشمیر" کی تقریب رونمائی میں پڑھا گیا۔

☆☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

تیز رفتار سکول بس بے قابو ہو کر
الٹ گئی ڈرائیور اور پانچ شدید زخمی

احمد یار (صباح نیوز) تیز رفتار سکول بس بے قابو ہو کر الٹ گئی ڈرائیور اور پانچ شدید زخمی طبی امداد کیلئے ہسپتال منتقل تفصیلات کے مطابق نواحی گاؤں 51/SP کے نزدیک سکول بس طلبہ کو لے کر جارہی تھی کہ تیز رفتاری کے باعث کھیتوں میں جا کر الٹ گئی جس کے نتیجے میں ڈرائیور اور پانچ بچے شدید زخمی ہو گئے

☆☆☆

مسافر بس کا ٹائر پھٹنے سے 1 شخص جاں بحق، 29 زخمی

کوئٹہ سے لاہور جانیوالی مسافر بس کو درابن روڈ کھتی کے مقام پر حادثہ پیش آیا

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) درابن روڈ کھتی کے قریب کوئٹہ سے لاہور جانیوالی مسافر بس کا ٹائر پھٹنے سے مسافر بس الٹنے کے باعث 1 شخص جاں بحق جبکہ 6 خواتین سمیت 29 افراد زخمی ہو گئے، ریسکیو 1122 کی ایمبولنسز نے موقع پر پہنچ کر جاں بحق و زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ہسپتال منتقل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ ڈیرہ ٹاؤن کی حدود درابن روڈ علاقہ کھتی کے قریب کوئٹہ سے لاہور جانیوالی مسافر بس کا اچانک ٹائر پھٹ گیا، جس کے بعد ڈرائیور بس پر قابو نہ رکھ سکا مسافر بس تیز رفتاری کے باعث الٹ گئی، جس کے نتیجے میں مسافر بس میں سوار 1 شخص جاں بحق ہو گیا جبکہ 6 خواتین سمیت 29 افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے 5 کی حالات تشویشناک بتائی جاتی ہے

کشمیر کی بیٹی سرینگر جھیل ڈھل کے کنارے

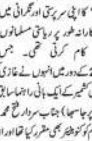

سردار محمد ریاض خان

مقبوضہ کشمیر کی جھیل ڈھل ساری دنیا میں منفرد مانی جاتی ہے سیاح یورپ سے آکر نظارہ کرتے ہیں مگر افسوس کے آزاد کشمیر کے کشمیری جھیل ڈھل کے نظاروں سے لطف اندوز نہ ہو سکے بارڈر پر نصب بھارت کی طرف سے خاردار تاروں نے ہمارے راستے روک رکھے ہیں زنجیر ٹوٹنے کی آواز آرہی ہے کشمیر کی بیٹی جھیل کے کنارے اداسی میں کسی مسیحا کی منتظر آنسوں بہا رہی تھی اس کے آنسوں جھیل میں موتیوں کی طرح تیر رہے تھے کشمیر کے ایک مجاہد نے پوچھا کہ بہن صبح سویرے یہاں بیٹھی کس کی انتظار کر رہی ہو تمہیں بھارتی درندے فوجی نوچ لیں گے چلو اٹھو گھر جاؤ بہائی میں آزاد کشمیر کے بھائیوں کو پیر پنجال کے پہاڑوں سے پکارتے جاؤں گی وہ بھی ہمارا دیس ہے آزاد خطہ کے باسیوں کا بھی مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے لہو شامل ہے یہ جھیل ہماری ہے بھارت نے بلاوجہ ریاست پر قبضہ جما لیا ہے جھیل کے پانیوں میں آزادی کا عکس دکھائی دے رہا ہے میں بھارتی درندوں سے نہیں ڈرتی میں ایک مجاہد کی بیٹی ہوں میں آزادی کا خواب دیکھنے والوں کو جگا رہی ہوں جھیل ڈھل کے کنارے ایک مزدور تھک ہار کر سو گیا کشمیر کی بیٹی کافی دیر کے بعد اسے جگانے کی کوشش کرنے لگی تو محنت کش کشمیری نے کہا کے کشمیر کی بیٹی مجھے نہیں جگانا میں آزادی کا خواب دیکھ رہا ہوں مقبوضہ کشمیر بہت طاقت سے آزاد ہوگا مسئلہ کشمیر گوروں کا پیدا کردہ ہے ٹھیک ہے بیٹی کشمیر ایک دن آزاد ہوگا مظفرآباد اور راولاکوٹ بجوسہ جھیل تولی پیر میرپور وادی نیلم آزادی کا جشن منائیں گے

☆☆☆☆

بقیہ 1

لائیں گے۔ کردار اسلاف و تحفظ تاریخ کانفرنس سے مجاہد آباد کے مقام پر مقررین کا خطاب یوں تو ہماری تاریخ ساڑھے چودہ سو سال پہلے سے شروع ہوتی ہے تاہم ہماری تاریخ قربانیوں کی داستان سے بھری پڑی ہے 1831 ہو جب 7000 کشمیریوں کو پلندری کے مقام پر شہید کیا جاتا ہے پھر 1832 میں جب کشمیریوں نے زندہ کھالیں تو اتروالیں لیکن باطل کے سامنے جھکے نہیں یوں طویل ترین داستان ہے پھر 1947 کے میں تحریک آزادی کشمیر کی بنیاد رکھی گئی اپریل تا 31 دسمبر 1947 تحریک آزادی کشمیر اپنے عروج کو پہنچی اور ڈوگرہ سامراج کے خلاف علم جہاد بلند ہوا اور خصوصا پونچھ ڈویژن کو یہ اہمیت حاصل ہے جہاں اس تحریک آزادی کشمیر کی بنیاد رکھی گئی اور پھر ہمارے اسلاف نے ہمارے اکابرین نے قربانیوں کی ایک داستان رقم کی یاد رہے کہ سیاسی محاذ پر غازی ملت سردار ابراہیم خان جبکہ عسکری محاذ پر کیپٹن حسین خان شہید قوم کی قیادت کر رہے تھے۔ اس تحریک میں تمام قبائل نے اور بزرگوں، جوانوں، بچوں، ماؤں، بہنوں، بیٹیوں نے بھرپور کردار ادا کیا جبکہ بھارت اقوام متحدہ کے در پر جا پہنچا ۔جس کی وجہ سے 31 دسمبر 1947 کو سیز فائر ہو گیا اور یوں ہمارے بزرگوں کا سفر اسی مقام پر موقوف ہوا۔ اس تقریب کی ایک خاص بات یہ تھی کہ تمام مقررین کو ایڈوانس اپنے اپنے موضوع دے دیے گئے اور انہیں وقت کا پابند پہلے سے کر دیا گیا کہ اتنے منٹوں میں اپنے موضوع پر گفتگو کرنی ہے سامعین نے اور مقررین نے اس تقریب کو خوب سراہا چونکہ یہ ایک منفرد و انوکھی نوعیت کی ایک خاص تقریب تھی۔ ایسی تقاریب بہت ہی ضروری ہیں۔ مقررین نے اس خوبصورت پر وقار تقریب کے انعقاد پر منتظم کمیٹی گرینڈ جرگہ خصوصا مولانا اتفاق حسین، سردار قتیق اسلم، سردار ممتاز حسین، سردار محمد سعید خان، سردار اشتیاق حسین کا بطور خاص شکریہ ادا کیا اور میڈیا والوں کا عمران سدوزئی، عامر فاروق، سردار اجمل خان کا شکریہ ادا کیا جبکہ تمام شرکاء تقریب کے لیے کھانے کا اہتمام ممبر سردار نذیر خان، سردار جاوید اسلم، سردار ماجد یاسین، ڈاکٹر شریف الزمان، ڈاکٹر علی عمران کی جانب سے تھا۔ تقریب کی صدارت سردار قتیق اسلم خان جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا اتفاق حسین و ممتاز حسین نے سر انجام دیئے۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے 1831 اور 1832 اپریل 1947 22 جون 1947 13 جولائی 1931 19 جولائی 1947 15 14 اگست 17 اگست 23 اگست 29 اگست 1947 اور 22 اکتوبر کو قبائل سے آنے والے مجاہدین 24 اکتوبر کو انقلابی حکومت کا قیام 27 اکتوبر کو انڈین آرمی کا مقبوضہ کشمیر کے میں نو بجیں اتارنا 06 نومبر 1947 11 نومبر 1947 جیسے اہم موضوعات جبکہ تاریخی شخصیات میں سردار بہادر علی خان، غازی ملت سردار ابراہیم خان، کرنل خان محمد خان، کیپٹن حسین خان شہید، مولانا عبدالعزیز تھوراڑی، شیخ الحدیث مولانا یوسف، مولانا غلام حیدر جنڈالوی، کرنل خدا خان خان آف منگ، کیپٹن محمد اشرف خان، کرنل ہدایت خان، بریگیڈیر محمد شفیع خان و دیگر بے شمار تاریخی شخصیات و تاریخی ایام پر گفتگو کی۔ مقررین نے نوجوان نسل کے لیے پیغام دیا ہے کہ اپنے اکابرین کے ادھورے مشن کی تکمیل کے لیے پھر ایک مرتبہ میدان میں عملی طور پر اترنے کی ضرورت ہے ۔پروگرام سے سردار شفقت ضیاء چیف ایڈیٹر پرل ویو، سردار ڈاکٹر شیر افضل سابقہ بلدیہ چیئرمین راولاکوٹ، مولانا اتفاق حسین، سردار قتیق اسلم، سردار ممتاز حسین، سردار محمد سجاد خان، مولانا خالد محمود، سردار محمد ارشاد خان، سردار محمود صابر، سردار سیاب شریف، سردار شاہ زیب شمیم، کونسلر ساحل محمود، کونسلر محمد یاسین خان، کونسلر محمد غیاث خان، سردار محمد سعید خان، سردار ندیم انجم، سردار ریاض سرور، سردار ارشاد خان، بھائی عبیداللہ خان، احسان نذیر، آصف نور خان، اجمل راٹھور، سردار شاہد شکیل، سردار محمد نذیر خان، سردار عظمت خان، حافظ عزیر امتیاز، الاکار علی، عبدالمعز و دیگر نے خطاب کیا۔

بقیہ 2

کل کے پونچھ پیکج پر فوری عمل درآمد بھی ہوا ہے انہوں نے کہا کارکنان آپنی صفوں میں اتحاد قائم کریں افواہوں کی پرواہ نہ کریں ہم نے منزلوں کی جستجو شروع کرنی ہے آزاد کشمیر میں سارے مسئلہ کو حکمت عملی سے وزیراعظم آزاد کشمیر نے حل کیا یہ جمہوریت کا حسن ہے انہوں نے کہا کے آزاد کشمیر میں افراتفری سے ماحول خراب ہو گا آزاد کشمیر کے لوگ ہمارے لیے قابل احترام ہیں یہ خطہ بڑی قربانیوں سے آزاد ہوا ہے جس کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے انہوں نے مزید کہا کے سابق صدر آزاد کشمیر حاجی یعقوب خان نے پونچھ پیکج کی مخالفت کی یہ سراسر پونچھ دشمنی تھی آزاد کشمیر کے اصول پسند دیانتدار وزیراعظم آس خطہ کو نصیب نہیں ہو گا آپس میں یکجہتی قائم کر کے عوام کو مسائل کی دلدل سے نکالنا ہو گا یہی ہماری فتح ہے

بقیہ 3

محمد مشتاق اعوان، چوہدری محمد اسماعیل نے، باغ کی کریم حیدر شاہ میں حسن ظہیر ترک کو شدید زخمی کرنے والے 2 ملزمان گرفتار کر لیے مقدمہ درج تفتیش شروع کر دی گئی پولیس نے ماسٹر مائنڈ ملزم سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا ہے۔

بقیہ 4

ایمرجنسی کا پاکستان کو سامنا ہے، پاکستان دنیا کا آٹھواں بڑا ملک ہے جہاں موسمیاتی تبدیلیاں اثر انداز ہو رہی ہیں، عدالتوں نے ہمیشہ موسمیاتی ایمرجنسی کے کیسز کو سنجیدہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ سکیورٹی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، واٹر سکیورٹی سمیت دیگر عوامل پر غور کرنے کی ضرورت ہے، اربن پلاننگ اور ایگریکلچرل پلاننگ پر بات کرنا ہو گی، کلائمیٹ جسٹس پر تحریک چلانا ہو گی۔ سپریم کورٹ کے جج نے کہا کہ کیسز میں عدالتوں نے ہدایات جاری کیں لیکن گراؤنڈ پر کچھ نہیں ہوا، یہ دیکھا نہیں گیا کہ ریسورس ہے کہ نہیں، حکومت نے بھی اس کو فوکس نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کلائمیٹ فنانس امید کی ایک کرن ہو گی، یہ لوگوں کو سکیورٹی دے گی، کلائمیٹ فنانس ہی کلائمیٹ جسٹس دے سکے گا۔ آئینی اعتبار سے بھی انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے کلائمیٹ فنانس کی طرف جانا ہو گا۔ جسٹس منصور علی شاہ نے کہا کہ ہمیں موسمیاتی ایمرجنسی کے لیے مربوط حکمت عملی بنانا ہو گی، ہمارے ہاں ایڈمنسٹریشن کے مسائل ہیں، باکو میں حکومت نے اچھی کوشش کی، کلائمٹ ڈپلومیسی پر جلدی کام کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 5

کی شدت 4 ریکارڈ کی گئی جبکہ گہرائی 33 کلومیٹر اور مرکز ژوب سے 61 کلومیٹر شمال مغرب کی جانب تھا۔ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہونے پر لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے، زلزلے سے کوئی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ 6

کے ساتھ ایسا جان بوجھ کر کیا جا رہا ہے، جس سے یہاں پر بدامنی کا ماحول پیدا قائم ہو۔ طارق حمید قرہ کے مطابق جس انداز سے بھارتی حکومت کام کر رہی ہیں ہمیں خدشہ ہے کہ انتظامی سٹیٹ ہڈ کو بحال کریں گے جو یہاں کے لوگوں کو قابل قبول نہیں ہو گا۔ ان کے مطابق اب پارلیمنٹ میں جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ ترمیمی بل لائی جا رہی ہے اور ہم یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ترمیمی صورت میں ہمیں سٹیٹ ہڈ کسی بھی صورت میں منظور نہیں ہو گی۔ جموں و کشمیر میں دوہرے کنٹرول سسٹم کو ختم کیا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے کون سے ایسے گناہ کئے ہیں جو انہیں سزا دی جا رہی ہیں۔

بقیہ 7

سرینگر میں جاری ایک بیان میں مقبوضہ جموں و کشمیر سے باہر کی جیلوں میں سینکڑوں کشمیری نظر بندوں کو درپیش مشکلات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قیدی نامساعد حالات، صاف پانی، صحت بخش خوراک اور طبی سہولیات کی عدم فراہمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ بنیادی ضروریات تک محدود رسائی کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو شدید بیماریاں لاحق ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مناسب طبی امداد کے بغیر ان کی صحت بگڑتی جا رہی ہے۔ ارشد اقبال نے اپنے گھروں سے دور جیلوں میں نظر بندی کی وجہ سے کشمیری قیدیوں پر پڑنے والے نفسیاتی اثرات کو بھی اجاگر کیا جس میں ڈپریشن اور ذہنی تناؤ شامل ہے۔ ڈی ایف پی نے انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ کشمیری نظر بندوں کو درپیش سنگین حالات کا جائزہ لینے کے لیے تہاڑ جیل سمیت بھارتی جیلوں کا دورہ کریں۔ ارشد اقبال نے کہا کہ انسانی حقوق کے اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس انسانی بحران کا موثر نوٹس لیں۔ پارٹی نے سینئر حریت رہنما میر واعظ عمر فاروق کی گھر میں مسلسل نظر بندی کی بھی مذمت کی اور اسے بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ ترجمان نے کہا کہ بھارتی حکومت کشمیریوں کی سیاسی امنگوں کو دبانے کے لیے بلاجواز گرفتاریوں اور طویل نظر بندیوں کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے تنازعہ کشمیر کے حل کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ حل طلب مسئلہ خطے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی بنیادی وجہ ہے۔ ڈی ایف پی نے تمام کشمیری نظر بندوں کی فوری رہائی اور خطے میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خاتمے کے مطالبے کو دہرایا۔

بقیہ 8

کے بدھل گاؤں میں پراسرار نامعلوم بیماری کی وجہ سے سات افراد کی المناک موت کے بعد محکمہ صحت نے گھر گھر جا کر سکریننگ مہم شروع کر دی ہے۔ اب تک 3145 افراد کا گھر گھر جا کر سروے کیا گیا ہے محکمہ صحت کے حکام لیبارٹری کی تحقیقات، پوسٹ مارٹم، ماحولیاتی پوچھ گچھ کے باوجود بیماری کا پتہ لگانے میں ناکام رہے ہیں جبکہ ہسپتالوں میں آئسولیشن وارڈ بنائے جا رہے ہیں۔ ادھر نئی دہلی سے نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول (NCDC)، PGIMER چنڈی گڑھ، اور ICMR سے ایک مرکزی ماہر ٹیم کو راجوری پہنچ گئی ہے تاکہ نامعلوم بیماری اور اموات کی وجہ کا پتہ چل سکے۔

بقیہ 9

سڑک سے پھسل کر ایک کھائی میں جا گری۔ ٹریفک پولیس کے حکام نے بتایا کہ حادثہ برف سے ڈھکی ہوئی زادکوٹی، گریز سڑک پر اس وقت پیش آیا جب گاڑی سڑک سے پھسل کر ایک کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمی فوجیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔

بقیہ 10

شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں رواں سال کے ماہ جنوری سے ماہ اکتوبر تک کل 4 ہزار 9 سو 90 سڑک حادثات رونما ہوئے ہیں جن میں 7 سو 3 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں جبکہ 6 ہزار 8 سو 20 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق سری نگر میں سال رواں کے ماہ جنوری سے ماہ اکتوبر تک کل 3 سو 94 سڑک حادثات ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 43 ہلاکتیں ہوئی ہیں جبکہ 4 سو 11 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں 1 سو 37 سڑک حادثات میں 30 اموات واقع ہوئی ہیں اور 1 سو 87 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ ضلع بڈگام میں 1 سو 90 سڑک حادثات میں 12 افراد کی موت جبکہ 2 سو 92 زخمی ہوئے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں اس دوران کل 2 سو 83 سڑک حادثات ہوئے ہیں جن میں 37 افراد کی موت واقع ہوئی ہے اور 3 سو 80 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ ضلع کولگام میں 1 سو 38 سڑک حادثوں میں 42 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں اور 1 سو 64 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے ہی ضلع پلوامہ میں کل 88 سڑک حادثات ہوئے ہیں جن کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک اور 1 سو 31 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ ضلع شوپیاں میں کل 56 سڑک حادثات میں 5 افراد ہلاک اور 82 زخمی ہوئے ہیں اور اونتی پورہ میں 1 سو 6 سڑک حادثات میں 15 افراد کی موت جبکہ 1 سو 21 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں سال رواں کے پہلے 10 مہینوں کے دوران 1 سو 70 سڑک حادثات ہوئے ہیں جن میں 35 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں جبکہ 2 سو 55 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں کل 1 سو 1 سڑک حادثوں میں 15 افراد ہلاک اور 1 سو 31 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ ضلع کپواڑہ میں کل 1 سو 1 سڑک حادثات میں 5 افراد ہلاک جبکہ 1 سو 51 زخمی ہوئے ہیں نیز قصبہ ہندوارہ میں کل 72 سڑک حادثات میں 20 افراد کی موت جبکہ 1 سو 3 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ضلع پونچھ میں کل 1 سو 46 سڑک حادثات میں کل 23 افراد کی موت اور 2 سو 45 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ ضلع راجوری میں کل 2 سو 87 سڑک حادثات میں 32 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں جبکہ 4 سو 54 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

بقیہ 11

خلاف درخواست پر ایک ہفتے میں رپورٹ طلب کر لی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس طارق محمود جہانگیری نے درخواست پر سماعت کی، درخواست میں وفاق کو بذریعہ وزارت داخلہ فریق بنایا گیا ہے، ایف آئی اے، ڈائریکٹوریٹ پاسپورٹ اینڈ امیگریشن، ہوم ڈیپارٹمنٹ پنجاب اور پنجاب، اسلام آباد پولیس بھی فریقین میں شامل ہیں۔ درخواست گزار کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا کہ زرتاج گل کیخلاف 47 مقدمات درج ہیں، 47 مقدمات میں 21 دہشتگردی کی دفعات کے تحت درج ہیں، پی ٹی آئی رہنماؤں کے نام ای سی ایل فہرست میں شامل کئے گئے، زرتاج گل کا نام ای سی ایل سے نکال کر دوبارہ شامل کر دیا گیا۔ درخواست میں کہا گیا کہ درخواست گزار نے عمرہ کی ادائیگی کے لئے نام ای سی ایل سے نکالنے کی درخواست دی، عدالتی حکم کے باوجود نام فہرست میں ڈالا گیا، استدعا ہے کہ زرتاج گل کا نام سفری پابندی کی فہرست سے نکالنے کا حکم دیا جائے۔ بعدازاں عدالت نے عدالت نے متعلقہ افسر کو رپورٹ سمیت آئندہ سماعت پر طلب کر لیا۔

بقیہ 12

مذاکرات ختم نہ تھی۔ پارٹی لیڈرشپ نے بانی پی ٹی آئی کو درخواست کی کہ اتنا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے ایک موقع دیا جائے۔ بدقسمتی سے حکومت کا رویہ انتہائی بچگانہ ہے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ حکومت شاید مجبور ہی ہے کہ تحریک انصاف کمزور پڑ گئی ہے اس لیے مذاکرات کی باتیں ہو رہی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک مزید مشکل میں نہ آئے لیکن حکومتی رویے نے مایوس کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی وجہ سے سول نافرمانی کی تاریخ فائنل نہیں ہوئی، مذاکرات نہ ہوئے تو شاید بانی پی ٹی آئی کی طرف سے کسی لائحہ عمل کا اعلان ہو جائے۔ لائحہ عمل سے ملک کو نقصان ہو گا تو ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی۔ رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ حکومت کے پاس وقت کم رہ گیا ہے سنجیدہ مذاکرات کی بات کرے۔ اس وقت جو باہر سے ریمیٹنس آ رہے ہیں وہ تقریبا 34 بلین ڈالرز کے قریب ہیں۔ تین چار بلین ڈالر اوورسیز کی طرف سے آنا بند ہو گئے تو پاکستان کی مشکلات کا اندازہ ہے۔

بقیہ 13

جسٹس عامر فاروق کی سنگل اور ڈویژن بنچ کی کاز لسٹ منسوخ کی گئی۔ یاد رہے کہ ڈی چوک احتجاج سے متعلق تاجروں کی حکومت اور انتظامیہ کے خلاف توہین عدالت درخواست پر سماعت ہونا تھی۔

بقیہ 14

رشید، چوہدری قاسم مجید، سابق مشیر حکومت خالد چغتائی، معاون خصوصی سپیکر اسمبلی سید اعزاز اور حسین کاظمی، چیئرمین سنٹرل سرکل پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر سردار شکور صدیق، سابق سیکرٹری اطلاعات پیپلز یوتھ آرگنائزیشن آزاد کشمیر سید آفتاب گیلانی، واجد راٹھور اور دیگر کی کشمیر ہاؤس آمد، پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ کی عیادت، ان کی جلد صحت یابی کے لیے خصوصی دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مسعود انقلابی، راشد مغل اور دیگر بھی موجود تھے۔ یاد رہے کہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے رہنما صاحبزادہ اشفاق ظفر کئی ہفتوں سے کمر میں تکلیف کے باعث علیل ہیں۔ اشفاق ظفر نے عیادت اور صحت یابی کی دعا کرنے والے تمام احباب کا دلی طور پر شکریہ ادا کیا

بقیہ 15

بیان میں بتایا کہ شام میں روسی سفارت خانہ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزارت نے کہا کہ سفارت کاروں کو روسی ایرو اسپیس فورسز کی پرواز کے ذریعے شام میں حمیم ایئر بیس سے ماسکو پہنچایا گیا۔ وزارت نے مزید کہا کہ پرواز میں بیلاروس اور ڈیموکریٹک پیپلز ریپبلک آف کوریا کے سفارت کار بھی سوار تھے۔

بقیہ 16

رہی ہے، مسائل حل ہو رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ نظر آئے گا، پاکستان میں انٹرنیٹ کی وہ رفتار دستیاب نہیں، جس طرح ہونی چاہیے، انٹرنیٹ آج ایک اہم ترین ضرورت بن چکا ہے۔ وزیر مملکت شزہ فاطمہ نے ڈیجیٹل براڈ بینڈ نیٹ ورک فورم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فائبرآئزیشن پالیسی اور فائیو جی سے انٹرنیٹ کی صورتحال میں بہتری آئے گی، وزیراعظم نے اپنی سربراہی میں ڈیجیٹل کمیشن بنایا ہے۔ شزہ فاطمہ نے آگاہ کیا کہ ڈیجیٹل پاکستان کا بل قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، بل جلد منظور ہونے کی امید ہے، بل کی منظوری کے بعد ڈیجیٹل کمیشن کا قیام عمل میں لائے جائے گا، جس کے سربراہ وزیراعظم ہوں گے، امید ہے اپوزیشن ڈیجیٹل پاکستان بل پر ساتھ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل کمیشن میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلی اور اہم صوبائی وزرا بھی شامل ہوں گے، یہ کمیشن آئندہ 5 سال کا لائحہ عمل ترتیب دے گا۔ شزہ فاطمہ کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹل کمیشن کے ماتحت ڈیجیٹل اتھارٹی بنائی جائے گی، آنے والے سالوں میں پاکستان میں انٹرنیٹ کی رفتار بہتر ہو گی، آنے والے سالوں میں ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل فائبرآئزیشن پالیسی پر تیزی سے کام جاری ہے، فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی اپریل میں ہو گی، فائیو جی اسپیکٹرم کی نیلامی اور فور جی کو بہتر کیا جائے گا۔ وزیر مملکت نے کہا کہ پاکستان میں سائبر سکیورٹی کے چیلنجز درپیش ہیں، روزانہ کی بنیاد پر سائبر سکیورٹی کے حملے ہوتے ہیں، سائبر سکیورٹی اور ڈیٹا پروٹیکشن کی ذمہ داری بھی ہماری ہے، اس پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں۔ حکومت معیشت کو ڈیجیٹائز کرنے کے لیے کوشاں ہے پاکستان ڈیجیٹائزیشن کی جانب گامزن ہے، کرنسی کے استحکام نے انڈسٹری کو بہت فائدہ دیا ہے۔ شزہ فاطمہ کا کہنا ہے کہ معیشت بہتر ہو رہی ہے، مسائل حل ہو رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ نظر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیٹ کی اسپیڈ اس طرح نہیں جس طرح ہونی چاہیے، دنیا تیزی سے ڈیجیٹائزیشن کی طرف جا رہی ہے۔

بقیہ 17

تحصیلدار کیل خواجہ محمد فاروق، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سپیشل ہیڈکوارٹر کیل ڈاکٹر محمد اشرف، بشارت خان، مشتاق خان و دیگر نے شرکت کی۔ شرکاء نے سانحہ پشاور میں شہید ہونے والے بچوں اور اساتذہ کے لئے قرآن خوانی اور دعائیں کیں۔ 16 دسمبر 2014 کا دن پوری قوم کو اس کرب اور دکھ کی یاد دلاتا ہے جب دہشتگردوں نے اے پی ایس (APS) پشاور میں ظلم کی داستان رقم کی برسوں بعد بھی غم ہے کہ بھلایا نہیں جاتا آج سانحہ APS کی شہداء کو خراج عقیدت اور ان کے لواحقین کا غم بانٹنے کا دن ہے 16 دسمبر دہشت گردی کے خلاف پورے پاکستان کے ایک آواز ہونے کا دن ہے۔ یہ دن پوری دنیا کے لئے پیغام ہے کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ ہماری یہ جدوجہد جاری ہے جو اس عفریت کے مکمل خاتمے تک اسی جذبے ارادے اور ثابت قدمی سے جاری رہے گی شرکاء تقریب نے دہشتگردوں کے خلاف نعرے بھی لگائے۔ آخر میں ملکی سلامتی کیلئے دعائیں مانگی گئیں۔

بقیہ 18

خراج عقیدت پیش کیا۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ سانحہ آرمی پبلک سکول پشاور کو دس سال گزر چکے لیکن زخم آج بھی تازہ ہیں، 16 دسمبر 2014 کی سیاہ صبح ہر پاکستانی کے دل پر نقش ہے، دہشت گردوں نے 147 معصوم بچوں اور ان کے اساتذہ کو سفاکیت کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ننھے طلبہ جو علم کی روشنی سے اس ملک کے مستقبل کو روشن کرنا چاہتے تھے، درندگی کی نذر ہو گئے، سانحہ 16 دسمبر صرف سکول پر ہی نہیں بلکہ انسانیت، تعلیم اور پاکستان کے روشن مستقبل پر حملہ تھا۔ وزیراعلی پنجاب کا مزید کہنا تھا کہ اے پی ایس شہدا ہماری قوم کے ہیرو ہیں، شہدا کے والدین اور اہل خانہ کا حوصلہ اور صبر قابل تحسین ہے، سانحہ اے پی ایس کے 147 شہدا کا خواب بہتر پاکستان تھا، ہماری ذمہ داری ہے اسے حقیقت میں بدلیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ جیت کر کے ہی دم لیں گے۔

بقیہ 19

پر اینٹی کرپشن کورٹ کے جج کی عدم دستیابی کی وجہ سے کوئی سماعت نہیں ہو سکی۔ سابق وزیر اعلی پنجاب حمزہ شہباز عدالت کے روبرو پیش نہ ہوئے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جگہ بھی ان کے نمائندے انوار حسین پیش ہوئے۔

بقیہ 20

اپنے مقدس لہو سے اپنے کردار کی گواہی دی۔ شہید کی زندگی قربانیوں سے بھری پڑی ہے وہ امر و اطاعت کا ایک بہترین نمونہ تھے اور آنے والی نسلوں کیلئے ان کی زندگی مشعل راہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار امیر حزب المجاہدین اور متحدہ جہاد کونسل کے چیئرمین سید صلاح الدین احمد نے شہید شمس الحق کے 31 ویں یوم شہادت کے سلسلے میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ سید صلاح الدین احمد نے کہا کہ شہید شمس الحق کو ہم سے بچھڑے پورے 31 برس ہو چکے ہیں لیکن ان کی زندگی کا ہر لمحہ جیسے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ شہید شمس الحق 16 دسمبر 1993 کو کھاگ بیروہ میں اپنے دو ساتھیوں عبدالقیوم اور محمد یونس سمیت دشمن کے ساتھ ایک معرکہ میں جام شہادت نوش کر گئے تھے۔ شہید نے جہادی زندگی میں مجاہدین کی صفوں کو مضبوط اور منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کے پائے استقلال میں کبھی بھی لغزش نہیں آئی۔ ان کی قیادت میں برہمن سامراج کے خلاف کئی عسکری معرکے لڑے گئے جن میں دشمن کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ شہید صاحب فراست اور بہترین منتظم بھی تھے۔ ان کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، وہ وفا کے پیکر تھے وہ ان گنے چنے رہنماؤں میں تھے جنہوں نے اپنا سب کچھ تحریک آزادی کیلئے وقف کیا۔ حتی کہ ان کے اکلوتے برادر اصغر علی محمد میر بھی راہ حق میں قربان ہو چکے ہیں۔ سید صلاح الدین احمد نے کہا کہ شہدا کی لازوال اور بے مثال قربانیوں کو یاد رکھا جائے گا اور شہدا کے مشن کو ہر قیمت پر پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ گزشتہ 77 برسوں سے غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی مظلوم قوم بھارت کے جبر سے ضرور آزاد ہو گی۔ تقریب سے حزب نائب امیر سیف اللہ خالد، کمانڈر شمشیر خان اور مولانا تاج علی شاہ نے بھی خطاب کیا اور شہید شمس الحق رحمہ اللہ کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے واضح کیا کہ ان کے مقدس خون کو رائیگاں نہیں ہونے دیا جائے گا۔ تقریب کے اختتام پر تحریک آزادی کشمیر کے جملہ شہدا کی بلندی درجات کی دعا کی گئی اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حالات کے تمام تر جبر کے باوجود حصول منزل تک جدوجہد ہر محاذ پر جاری رہے گی۔

بقیہ 21

تازہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور خطے میں حالیہ پیش رفت کے مسئلہ فلسطین پر اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے اس موقع پر امت مسلمہ کے مسائل کے حل اور فلسطینیوں کے حقوق کے دفاع میں علما کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مسجد اقصی کو لاحق صیہونی خطرات کے تناظر میں علما کی ذمہ داری مزید بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے علما کو امت کی امید قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسلام کی سربلندی اور امت کی عزت و وقار کے قیام میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 22

افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے 16 دسمبر 2014 آرمی پبلک سکول پشاور کے شہداء کے لواحقین سے اظہار ہمدردی بھی کیا۔ شرکاء ریلی نے دہشت گردوں کیخلاف بینر پر نعرے درج کر رکھے تھے۔ اس موقع پر مقررین اسسٹنٹ کمشنر چوہدری بشارت، انجمن تاجران کیل کے صدر چوہدری خان ولی، صدر پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن آفتاب تبسم، پائلٹ ہائی سکول آٹھمقام کے معلم سید اشفاق بخاری، نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ آرمی پبلک اسکول پاکستان کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش سانحہ ہے۔ پوری قوم بزدل دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑی ہے۔ 16 دسمبر پاکستان کی تاریخ کے ایک ناقابل فراموش سانحہ ہے۔ ہمارا دل غم زدہ اور خون کے آنسو روتا ہے۔ 16 دسمبر 2014 ایک ایسا دل سوز واقعہ ہے جس کی یاد ایک دہائی سے ہمارے دلوں کو مضطرب کر رہی ہے۔ ان ننھی کونپلوں نے اس دن ناقابل برداشت ظلم و بربریت کا سامنا کیا اور جام شہادت نوش کیا۔ ان خاندانوں اور والدین جنہوں نے اپنے پیاروں کو اس بھیانک سانحے میں کھو دیا، جن کے لخت جگر ان سے چھین لئے گئے، کے غم اور تکلیف میں برابر کے شریک ہیں۔ مقررین نے کہا کہ قوم کو یاد رکھنا چاہیے کہ فتنہ الخوارج اور ان جیسے دوسرے دہشت گرد ملک دشمن گروہوں کا نہ دین سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی کسی بھی معاشرتی اقدار سے ہے۔ بیرونی ملک دشمن عناصر کی ایماء پر یہ بزدل معصوم انسانوں کو اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لئے نشانہ بناتے ہیں۔ پوری قوم ان بزدل دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہے اور انشاءاللہ کھڑی رہے گی۔ کشمیری قوم انہیں خراج عقیدت، ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ آخر میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی گئی۔ ریلی میں سب انسپکٹر فوڈ اتھارٹی خواجہ ممتاز، بلدیہ کے چیف آفیسر راجہ الف دین کے علاوہ سول